MON.16.June.2025
VOLUME:20 NO:146
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز پیر 16/ جون 2025
جلد:20 شمارہ: 146
19/ ذی الحجہ 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

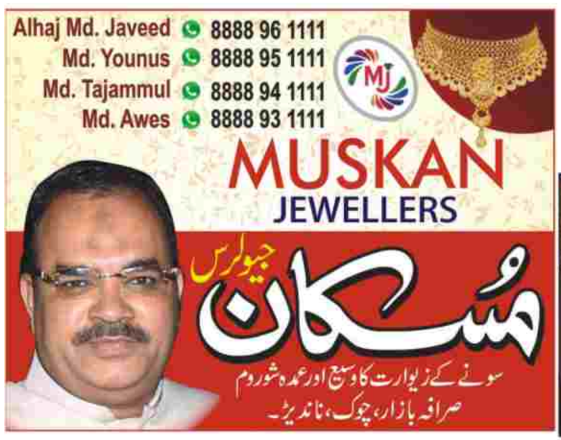

ایران کے تیل ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہا ہے اسرائیل

تہران میں عمارت پر میزائل گرنے سے 29 بچوں سمیت 60 کی موت

تہران: اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری شدید لڑائی اس وقت مزید بھڑک گئی جب دونوں ملکوں نے ایک دوسرے کے خلاف رات بھر مسلسل حملے کیے۔ اسرائیل نے ایران کے جنوبی پارس گیس علاقے پر حملہ کردیا جو کہ دنیا کا سب سے بڑا گیس علاقہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی تیل-گیس کی عالمی سپلائی کو لے کر تشویش مزید گہرا گئی ہے۔'آج تک' کی خبر کے مطابق اسرائیلی میزائلوں نے ہفتہ-اتوار کی رات تہران کے قریب شہران آئل ڈپو اور وزارت دفاع کی عمارت کو نشانہ بنایا۔ شہر کے پاس ایک تیل ریفائنری میں آگ لگ گئی اور 14 منزلہ رہائشی عمارت پر میزائل گرنے سے 60 لوگوں کی موت ہوگئی جس میں 29 بچے شامل تھے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ایران کے 150 سے زیادہ ٹھکانوں کو نشانہ بنایا ہے۔ اس میں بوشہر میں فجر گیس ریفائنری پر حملہ بھی شامل ہے۔ اس کا شمار دنیا کے سب سے بڑے قدرتی گیس ذخیرہ میں ہوتا ہے۔ اس ریفائنری میں روزانہ 125 ملین کیوبک میٹر گیس پروسیس ہوتی ہے۔ ادھر ایران کے ریولوشنری گارڈ نے کہا ہے کہ ان کے میزائلوں اور ڈرونز نے اسرائیل کی توانائی کے بنیادی ڈھانچے اور فائٹر جیٹ ایندھن پلانٹ کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ اگر اسرائیلی حملے جاری رہے تو ایران کی طرف سے بھی شدید حملے کیے جائیں گے۔ ایرانی جنرل اسماعیل کوثاری نے کہا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز کو بند کرنے پر غور کر رہا ہے۔ یہ خلیج علاقے میں تیل ٹینکروں کو پہنچانے کا اہم راستہ ہے۔ وہیں اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ یہ صرف آغاز ہے۔ اگلے کچھ دنوں میں ایران کو اس سے کہیں زیادہ خوفناک حملے کو جھیلنا پڑے گا۔ وہیں اسرائیلی میڈیا کے مطابق شمالی شہر تمرہ میں ایک مکان پر میزائل گرنے سے 3 لوگوں کی موت اور 13 زخمی ہو گئے۔ مہلوکین میں ایک خاتون بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ 48 گھنٹوں میں ایران پر اسرائیل کے حملوں میں 130 سے زیادہ لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ ان میں 9 کے قریب جوہری سائنس داں اور کئی بڑے بڑے ایرانی کمانڈرس بھی شامل ہیں۔ زخمیوں کی تعداد بھی 300 سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ ایران نے اسرائیل کے تابڑ توڑ حملوں کو دیکھتے ہوئے کئی ریاستوں میں اپنے ایئر ڈیفنس سسٹم کو فعال کردیا ہے۔

ایک گھنٹہ قبل اگر ایران پر حملے جاری رہے تو پھر اسرائیل کو 'سخت اور مزید شدید جواب' دیا جائے گا: مسعود پزشکیان

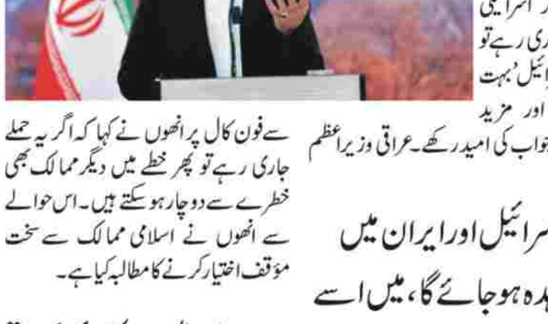

اسرائیل پر تازہ حملوں سے قبل ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے خبردار کیا ہے کہ اگر اسرائیلی حملے جاری رہے تو پھر اسرائیل 'بہت سخت اور مزید شدید' جواب کی امید رکھے۔ عراقی وزیر اعظم سے فون کال پر انھوں نے کہا کہ اگر یہ حملے جاری رہے تو پھر خطے میں دیگر ممالک بھی خطرے سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ اس حوالے سے انھوں نے اسلامی ممالک سے سخت مؤقف اختیار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

'امریکہ پر حملہ ہوا تو تباہی لا دیں گے'، ایران کو ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن: اسرائیل-ایران جنگ کے درمیان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو سخت وارننگ دے ڈالی ہے۔ ٹرمپ نے اتوار کو کہا کہ اگر اس نے امریکہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تو امریکی مسلح افواج پوری طاقت اور طاقت کی اس سطح سے آپ پر ٹوٹ پڑے گی جو پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ ٹرمپ نے 'ٹروتھ' سوشل پر لکھا کہ ایران پر ہوئے حملے سے امریکہ کا کوئی واسطہ نہیں ہے لیکن اگر ہم پر کسی بھی طرح کا حملہ کیا گیا تو ایران میں تباہی لا دیں گے۔ ٹرمپ کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیل نے ہفتہ کی رات تہران میں ایران کے وزارت دفاع کے صدر دفتر کو نشانہ بنایا اور ایران کے بوشہر صوبہ میں واقع ساؤتھ پارس گیس فیلڈ سے جڑے ایک قدرتی گیس پروسیسنگ یونٹ پر حملہ کیا۔ امریکہ نے اسرائیل کی طرف سے ایران پر کیے گئے رات بھر کے حملوں میں کسی بھی طرح کے کردار سے انکار کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وہ ایران اور اسرائیل کے درمیان معاہدہ کرا کر خونی لڑائی کا خاتمہ کرا سکتے ہیں۔ حالانکہ اتوار کو ایران نے تہران اور واشنگٹن ڈی سی کے درمیان چل رہے جوہری مذاکرات کے چھٹے دور کو منسوخ کر دیا۔ ادھر آئی ڈی ایف نے کہا ہے کہ اس نے ایرانی حکومت کے جوہری منصوبوں سے متعلق تہران واقع اہداف پر حملوں کی ایک سیریز مکمل کر لی ہے۔ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ ان اہداف میں ایرانی وزارت دفاع کا صدر دفتر اور ایس پی این ڈی جوہری منصوبہ شامل تھے۔ آئی ڈی ایف نے کہا کہ اس نے اس مقام پر بھی حملہ کیا جہاں ایران نے اپنے نیوکلیئر آرکائیو چھپائے تھے۔ وہیں آج صبح ایران کے میزائل حملے میں اسرائیل کے ساحلی شہر بٹ یام میں کم سے کم 4 لوگوں کی موت ہوگئی اور 100 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ شہر کے میئر نے یہ اطلاع دی۔ جائے وقوع پر راحت اور بچاؤ کام جاری ہے۔ وہیں تل ابیب میں بھی 8 منزلہ عمارت پر ایران سے میزائلیں داغی گئیں۔ ان حملوں میں اب تک 10 لوگوں کی موت ہوئی ہے جبکہ 200 سے زیادہ زخمی ہوئے ہیں۔

اسرائیل اور ایران میں معاہدہ ہو جائے گا، میں اسے یقینی بناؤں گا: صدر ٹرمپ

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ 'ایران اور اسرائیل کو ایک معاہدہ کرنا چاہیے، اور وہ یہ معاہدہ کریں گے۔' انھوں نے کہا کہ 'وہ ایسے معاہدے کو یقینی بنائیں گے۔' ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں امریکی صدر نے دنیا بھر کے ممالک کے درمیان حالیہ کشیدگی کی طرف اشارہ کیا جس کو روکنے میں انھوں نے مدد کی ہے۔ ٹرمپ نے انڈیا اور پاکستان کے درمیان امن قائم کرنے میں اپنے کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 'جلد ہی ہم ایران اور اسرائیل کے درمیان امن قائم کریں گے۔' واضح رہے کہ امریکہ یوکرین اور روس کے ساتھ ساتھ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے مذاکرات میں مدد کر رہا ہے۔ تاہم دونوں جنگیں ابھی تک جاری ہیں۔ اپنی پوسٹ میں صدر ٹرمپ نے لکھا کہ 'اسی طرح ہم جلد ہی اسرائیل اور ایران کے درمیان امن قائم کریں گے!' صدر ٹرمپ نے کہا کہ 'اب بہت سی فون کالز اور ملاقاتیں ہو رہی ہیں۔ میں بہت کچھ کرتا ہوں اور کبھی کسی چیز کا کریڈٹ نہیں لیتا، لیکن یہ ٹھیک ہے، لوگ سمجھتے ہیں (کہ میں کیا کر رہا ہوں)۔' ٹرمپ نے کہا کہ 'مشرق وسطیٰ کو پھر سے عظیم بنائیں!'

اسرائیل اور ایران میں جنگ بندی کے لیے روسی صدر پوتن کی ثالثی کو قبول کرنے پر تیار ہیں: امریکہ

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی نشریاتی ادارے اے بی سی نیوز کو ایک انٹرویو میں بتایا ہے کہ امریکہ اس وقت ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کا حصہ نہیں ہے مگر یہ ممکن ہے کہ امریکہ اس تنازع کا حصہ بن جائے۔ اطلاعات کے مطابق انھوں نے کہا کہ وہ اس بات کو بھی تسلیم کریں گے کہ اگر روسی صدر ولادیمیر پوتن اس تنازع کے حل کے لیے ثالث بن جائیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'وہ (پوتن) اس کے لیے تیار ہیں۔ ہماری اس حوالے سے طویل بات ہوئی ہے۔' کریملن کے سرمایہ کاری کے سفیر کیریلی دمتروف نے علیحدہ سے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ روس اس تنازع میں ثالث بن کر ایک خاص کردار ادا کر سکتا ہے۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: سابق وزیر اعلیٰ وجے روپانی کی لاش کی ہوئی پہچان، اب تک 32 کے ڈی این اے سیمپل میچ

احمد آباد: طیارہ حادثے میں جان گنوانے والے گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ وجے روپانی کا ڈی این اے میچ ہو گیا ہے۔ اب ان کی لاش کو ان کے اہل خانہ کو سونپنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے جس کے بعد راجکوٹ میں ان کی آخری رسوم ادا کی جائے گی۔ محکمہ صحت سے جڑے ایک افسر نے آج بتایا کہ ڈی این اے ٹیسٹنگ کے ذریعہ طیارہ حادثہ میں مارے گئے لوگوں میں سے 32 کی پہچان کر لی گئی ہے وہیں 12 کنبوں نے اب تک لاشوں کے لیے دعویٰ کیا ہے۔ اس حادثے میں اموات کی تعداد 275 تک پہنچ چکی ہے جن میں سے 20 لاشوں کو ان کے اہل خانہ کے سپرد کیا جا چکا ہے۔ ان کے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی دستیاب کرا دیئے گئے ہیں۔ ایمبولنس کے ذریعہ سکیورٹی کے ساتھ لاشوں کو ان کے آبائی شہر پہنچایا جا رہا ہے۔ اس کے لیے 230 ٹیمیں بنائی گئی ہیں جو مہلوکین کے رشتہ داروں سے سیدھے رابطے میں ہیں۔ 192 ایمبولنس اور گاڑی اسٹینڈ بائے پر ہیں۔ حکومت نے اس بات کا اعلان کیا ہے کہ کسی بھی جسد خاکی کو اہل خانہ کے گھر تک پہنچانے کے لیے کسی بھی طرح کا کوئی چارج نہیں لیا جائے گا۔ حادثے میں جان گنوانے والے غیر ملکی شہریوں میں سے 11 کے اہل خانہ آج احمد آباد پہنچ سکتے ہیں۔

پونے کے دیہو میں ندی پر پرانا پل گر گیا، 6 افراد ہلاک، متعدد لاپتہ

ریسکیو آپریشن جاری، این ڈی آر ایف اور مقامی انتظامیہ کی مشترکہ کارروائی جاری

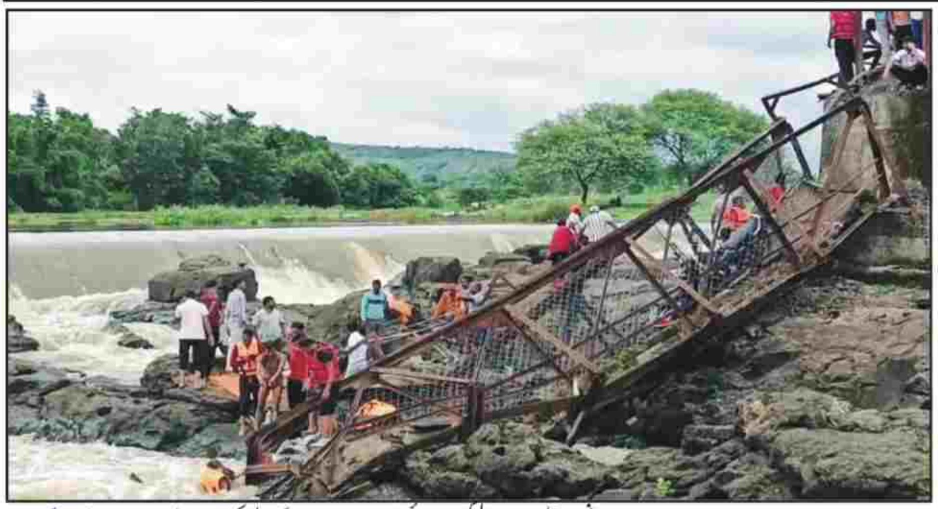

پونے: 15 جون (آفتاب شیخ) موصولہ اطلاعات کے طابق پونے کے دیہو علاقہ میں اتوار کی سہ پہر اندرائنی ندی پر قائم ایک پرانا پیدل پل اچانک منہدم ہو گیا، جس کے نتیجے میں 6 افراد ہلاک ہو گئے، جبکہ 10 سے 15 افراد کے ندی میں بہہ جانے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ حادثہ کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی اور فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا گیا۔ حادثہ اتوار کی دوپہر تقریباً ساڑھے تین بجے ماول تعلقہ کے کُنڈمالا علاقے میں پیش آیا۔ دیہو علاقہ سنت تکارام مہاراج کی کارزار عمل کی حیثیت رکھتا ہے، جہاں ہفتے کے اختتامی دن بڑی تعداد میں زائرین اور سیاح آتے ہیں۔ حادثہ کے وقت بھی بڑی بھیڑ پل پر موجود تھی۔ عینی شاہدین کے مطابق حادثہ اس قدر اچانک پیش آیا کہ لوگوں کو سنبھلنے کا موقع بھی نہیں ملا اور درجنوں افراد ندی میں جا گرے۔ پمپری-چنچواڑ پولیس کے مطابق اب تک 5 سے 6 افراد کو محفوظ نکال لیا گیا ہے جبکہ متعدد کی تلاش جاری ہے۔ تلے گاؤں دابھاڑے پولیس، فائر بریگیڈ اور مقامی انتظامیہ کے اہلکار موقع پر موجود ہیں۔ این ڈی آر ایف کی دو ٹیمیں بھی جائے وقوع پر پہنچ چکی ہیں اور کشتیوں کے ذریعے بچاؤ مہم جاری ہے۔ ماول سے رکن اسمبلی سنیل شیلکے نے بتایا کہ اندرائنی ندی پر بنا یہ لوہے کا پل تقریباً 30 سال پرانا تھا، اور حادثہ کے وقت پل پر تقریباً 100 افراد موجود تھے۔ کچھ لوگ خوش قسمتی سے تیر کر یا کنارے تک پہنچ کر اپنی جان بچانے میں کامیاب رہے۔ حادثہ کی اصل وجہ کا تا حال پتہ نہیں چل سکا ہے، لیکن ابتدائی طور پر مانا جا رہا ہے کہ پل کی خستہ حالی اور حالیہ بارشوں کے سبب بنیاد کمزور ہو چکی تھی۔ اس سانحہ نے زیارتی اور سیاحتی مقامات پر بنیادی ڈھانچے کی حالت زار اور متعلقہ محکموں کی لاپرواہی کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیا ہے۔ این سی پی (شرد پوار گٹ) کی رکن پارلیمنٹ سپریا سولے نے اس حادثہ پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ نہایت افسوسناک سانحہ ہے۔ ''میں نے پونے کے کلکٹر سے بات کی ہے اور ریسکیو آپریشن کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کی جا رہی ہے۔'' انہوں نے مونسون کے موسم میں شہریوں سے محتاط رہنے اور سیاحتی مقامات پر حفاظتی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی۔ انتظامیہ نے عوام سے گزارش کی ہے کہ وہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور ریسکیو آپریشن میں پولیس اور امدادی ٹیموں کا مکمل تعاون کریں۔ زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔

ہریانہ میں سرکاری بھرتیوں میں دھاندلی کا الزام، رندیپ سنگھ سرجے والا کا بی جے پی حکومت پر حملہ

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن رندیپ سنگھ سرجے والا نے ہریانہ میں سرکاری ملازمتوں میں دھاندلی کے معاملے پر بی جے پی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس کے دوران الزام عائد کیا کہ ہریانہ پبلک سروس کمیشن (ایچ پی ایس سی) کے تحت مختلف عہدوں پر بھرتیوں میں سنگین دھوکہ دہی کی گئی ہے اور حکومت اس معاملے کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سرجے والا نے پریس کانفرنس کے دوران ایک دستاویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ تحقیقاتی ایجنسیوں نے پایا ہے کہ ایچ پی ایس سی کے تحت پانچ بھرتیوں میں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ ایچ پی ایس سی کے سکریٹری کے مطابق دفتر میں برآمد ہونے والی ایک کروڑ آٹھ لاکھ روپے کی رقم کمیشن کی ملکیت بتائی گئی تھی لیکن اس کے باوجود نہ تو کمیشن کے چیئرمین آلوک ورما اور نہ ہی کسی دیگر افسر کو تفتیش کے لیے طلب کیا گیا۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ حکومت نے اس معاملے کو بڑی چالاکی سے دبا دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ہریانہ کے کالج کیڈر میں اسسٹنٹ پروفیسر کی تقرری کو لے کر بھی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ سرجے والا کے مطابق 2019 کے بعد سے ریاست میں کسی بھی کالج میں اسسٹنٹ پروفیسر کی تقرری عمل میں نہیں آئی، جس کی وجہ سے طلبا کو اساتذہ کی عدم موجودگی میں تعلیم حاصل کرنی پڑ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2024 میں 26 مضامین کے لیے 2424 اسسٹنٹ پروفیسرز کی بھرتی کا اشتہار جاری ہوا تھا، جس کے لیے تقریباً ڈیڑھ لاکھ امیدواروں نے درخواست دی تھی۔ تاہم جیسے ہی مئی-جون میں امتحانات منعقد ہونے کا وقت آیا، حکومت کی مبینہ بدعنوانی ایک بار پھر بے نقاب ہو گئی۔ قابل ذکر ہے کہ رندیپ سنگھ سرجے والا 14 جون کو حصار میں ہریانہ زرعی یونیورسٹی میں احتجاج کر رہے طلبا سے بھی ملنے گئے تھے۔ طلبا کا احتجاج یونیورسٹی کے ایک اسسٹنٹ پروفیسر رادھے شیام کی جانب سے مبینہ لاٹھی چارج کے خلاف جاری ہے۔ سرجے والا نے مظاہرہ کر رہے طلبا سے ملاقات میں یقین دلایا کہ کانگریس پارٹی ان کے ساتھ کھڑی ہے اور راہل گاندھی بھی ان سے براہِ راست بات کریں گے۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے دو طلبا کے موبائل نمبر بھی لیے ہیں۔ طلبا کا مطالبہ ہے کہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تمام طلبا سے معافی مانگیں۔

ایران پر اسرائیلی حملے قابل مذمت، ہندوستان کو کشیدگی ختم کرنے میں پیش قدمی کرنی چاہیئے: جے رام رمیش

نئی دہلی: (ایجنسیز) کانگریس کے رکن پارلیمان اور جنرل سیکریٹری انچارج رابطہ عامہ جے رام رمیش نے ایران میں اسرائیل کی جانب سے حالیہ بمباری اور ٹارگٹڈ قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ یہ ایک خطرناک اشتعال انگیزی ہے جس کے نہ صرف علاقائی بلکہ عالمی سطح پر سنگین نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔ جے رام رمیش نے کہا کہ ایران کی خودمختاری کی خلاف ورزی، چاہے وہ فضائی حملوں کی صورت میں ہو یا خفیہ قتل کے ذریعے، مشرقِ وسطیٰ میں مزید عدم استحکام پیدا کر رہی ہے اور مستقبل کے سنگین تنازع کی بنیاد ڈال رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کانگریس پارٹی کا یہ مستقل مؤقف ہے کہ کسی بھی کشیدگی یا اختلاف کا واحد پائیدار حل پرتشدد کارروائی نہیں بلکہ سفارت کاری، بات چیت اور بین الاقوامی تعاون ہے۔ ان کے مطابق، مشرق وسطیٰ جیسے حساس خطے میں فوجی کشمکش کی شدت ایک بڑے جنگ میں تبدیل ہو سکتی ہے، جو انسانی اور معاشی لحاظ سے تباہ کن اثرات مرتب کرے گی۔ جے رام رمیش نے ہندوستان کے اس منفرد مقام پر بھی روشنی ڈالی جو اسے مشرقِ وسطیٰ میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ ان کے مطابق، ہندوستان کے ایران کے ساتھ صدیوں پرانے ثقافتی و تمدنی روابط ہیں، جبکہ حالیہ عشروں میں اسرائیل کے ساتھ اس کے اسٹریٹجک تعلقات بھی بڑھے ہیں۔ اس لیے ہندوستان کو نہ صرف اخلاقی بلکہ سفارتی لحاظ سے بھی اپنی ذمہ داری نبھانی چاہیے۔ انہوں نے حکومتِ ہند سے اپیل کی کہ وہ اس نازک موقع پر واضح مؤقف اپنائے، جارحیت کے خلاف آواز بلند کرے اور خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے ہر ممکن سفارتی ذریعہ استعمال کرے۔ جے رام رمیش نے یاد دلایا کہ خلیجی اور مغربی ایشیائی ممالک میں لاکھوں ہندوستانی شہری رہتے اور کام کرتے ہیں، اس لیے اس خطے میں امن نہ صرف بین الاقوامی تعلقات کی بات ہے بلکہ براہ راست ہندوستان کے قومی مفادات سے بھی جڑا ہوا ہے۔

کیدارناتھ ہیلی کاپٹر حادثہ: پائلٹوں کے لائسنس معطل، کمانڈ کنٹرول روم کے قیام کا حکم

کیدارناتھ: اتراکھنڈ کے مقدس مقام کیدارناتھ میں اتوار کی صبح ایک افسوسناک ہیلی کاپٹر حادثہ پیش آیا، جس میں آرین ایوی ایشن کا بیل 407 ہیلی کاپٹر حادثے کا شکار ہو گیا۔ اس ہیلی کاپٹر میں پانچ یاتری، ایک بچہ اور عملے کا ایک رکن سوار تھا۔ شہری ہوائی بازی کی وزارت کے مطابق، ہیلی کاپٹر نے صبح 10:5 پر گپت کاشی کے آرین ہیلی پیڈ سے پرواز بھری اور 18:5 پر

کیدارناتھ ہیلی پیڈ پر اترا۔ ایک منٹ بعد یعنی 19:5 پر اس نے واپسی کے لیے دوبارہ پرواز بھری لیکن تقریباً 30:5 سے 45:5 کے درمیان یہ گوری کنڈ کے قریب حادثے کا شکار ہو گیا۔ ابتدائی اندازے کے مطابق، خراب موسم اور بادلوں کی موجودگی کے باوجود پرواز جاری رکھنے کی وجہ سے یہ 'کنٹرولڈ فلائٹ ان ٹو ٹیرین' حادثہ ہوا۔ تاہم اصل وجہ کا تعین ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹیگیشن بیورو (اے اے آئی بی) کی تفصیلی جانچ کے بعد ہی ہو سکے گا۔ حادثے کے فوراً بعد این ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور امدادی کارروائی شروع کی، مگر دشوار گزار پہاڑی راستے اور خراب موسم کے سبب مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ متعلقہ تمام ایجنسیاں مل کر کام کر رہی ہیں۔ حادثے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے صبح 11 بجے اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کیا، جس میں شہری ہوابازی کے سکریٹری، ڈی جی سی اے اور دیگر اعلیٰ افسران شریک ہوئے۔ اجلاس میں کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ سب سے پہلے، آرین ایوی ایشن کی چار دھام یاترا کے تحت تمام پروازوں کو فوری طور پر منسوخ کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ، ٹرانس بھارت ایوی ایشن کی دو پروازوں کے پائلٹوں کے لائسنس 6 ماہ کے لیے معطل کر دیے گئے، کیونکہ انہوں نے خراب موسم کے باوجود پرواز کی تھی۔ مزید احتیاطی تدبیر کے طور پر 15 اور 16 جون کو کیدارناتھ میں تمام چارٹر اور شٹل پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ یو سی اے ڈی اے کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام آپریٹرز اور پائلٹوں کے ساتھ میٹنگ کر کے سکیورٹی پروٹوکول پر از سر نو غور کرے۔ اس کے علاوہ، ایک کمانڈ اینڈ کنٹرول روم قائم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے، جو پروازوں کی براہ راست نگرانی کرے گا اور خطرے کی صورت میں فوری کارروائی کرے گا۔ شہری ہوابازی کی وزارت نے ڈی جی سی اے کو ہدایت دی ہے کہ وہ سکیورٹی، پرواز اور آپریشنز سے متعلقہ افسران کو کیدارناتھ میں تعینات کرے تاکہ ہر پرواز پر سخت نظر رکھی جا سکے۔ وزارت نے واضح کیا ہے کہ ہوائی سفر کی سلامتی پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا اور تمام آپریٹرز کو سختی سے موسمی اور سکیورٹی اصولوں کی پابندی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کسی بھی قسم کی کوتاہی کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔

'ٹرکش ٹیکنک حادثے کے طیارے کی دیکھ بھال کا حصہ نہیں تھی'، ترکیہ حکومت کا بیان

نئی دہلی: 12 جون کو احمد آباد میں ایئر انڈیا کے خوفناک طیارہ حادثہ پر ترکیہ کا بیان سامنے آیا ہے۔ ترکیہ نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ اس کے ملک کی کمپنی ایئر انڈیا بوئنگ 8-787 کی مینٹیننس میں شامل نہیں ہے۔ ترکیہ کے کمیونیکیشن ڈائریکٹوریٹ نے کہا کہ یہ دعویٰ غلط ہے کہ 'ٹرکش ٹیکنک' نے بوئنگ 8-787 مسافر طیارے کے مینٹیننس کا کام کیا تھا۔ واضح ہو کہ طیارہ حادثہ میں 242 مسافرین میں سے 241 کی موت ہو گئی تھی، جب کہ ایک مسافر معجزاتی طور پر زندہ بچ گیا تھا۔ ترکیہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک وضاحتی پوسٹ میں کہا کہ ''یہ کہنا کہ ترکیہ کی کمپنی حادثے کا شکار طیارہ کی مینٹیننس کر رہی تھی، دونوں ممالک کے رشتوں کو خراب کرنے کے مترادف ہے۔'' ترکیہ نے پوسٹ میں آگے لکھا کہ ''2024 اور 2025 میں ایئر انڈیا اور 'ٹرکش ٹیکنک' کے درمیان ہوئے معاہدے کے تحت بی 777 طیاروں کی مینٹیننس کی جاتی ہے۔ حادثہ کا شکار بوئنگ 8-787 ڈریم لائنر اس معاہدے کے دائرے میں نہیں آتا۔ آج تک 'ٹرکش ٹیکنک' نے اس طرح کے ایئر انڈیا کے کسی طیارے کی مینٹیننس نہیں کی ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ احمد آباد میں ایئر انڈیا طیارہ حادثہ پر یوگ گرو بابا رام دیو نے 14 جون کو ایک بیان دیا تھا، جس میں انہوں نے ترکیہ کے ملوث ہونے کا شبہ ظاہر کیا تھا۔ بابا رام دیو نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ ''میرے علم میں یہ بات آئی ہے کہ ترکیہ کی ایک ایجنسی ہے جو طیاروں میں مینٹیننس کا کام کرتی ہے۔ ایسا تو نہیں ہے کہ ترکیہ نے اس کے ذریعہ دشمنی نکالی ہو، کہیں اس نے کوئی سازش تو نہیں رچی ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''ہندوستان کو اب اس طرح کے حساس معاملوں میں غیر ملکی کمپنیوں کی مداخلت کو روکنا ہوگا۔''

تقریبات میں برتن دھونے والے کا بیٹا NEET یو جی میں کامیاب!

جے پور: راجستھان کے ضلع بالوترا کے رہائشی 19 سالہ شروَن کمار نے اپنی محنت، عزم اور حوصلے سے ملک کے لاکھوں نوجوانوں کے لیے ایک مثال قائم کر دی ہے۔ ایک انتہائی غریب گھرانے سے تعلق رکھنے والے شروَن نے نیٹ یو جی 2025 امتحان کامیابی سے پاس کر کے یہ ثابت کر دیا کہ اگر انسان کے اندر سچا جذبہ اور محنت کرنے کی لگن ہو، تو غربت اور مشکلات اس کے راستے میں رکاوٹ نہیں بن سکتیں۔ 'این ڈی ٹی وی انڈیا' کی رپورٹ کے مطابق، شروَن کمار کے والدین گاؤں کے مختلف پروگراموں میں برتن دھونے کا کام کرتے ہیں، جبکہ شروَن خود بھی تعلیم کے ساتھ ساتھ فیکٹری میں کام کرتا ہے تاکہ گھر کے اخراجات میں ہاتھ بٹا سکے۔ غربت سے لڑتے ہوئے اور کچی جھونپڑی میں زندگی بسر کرتے ہوئے، شروَن نے کبھی بھی اپنے خواب کو مرنے نہیں دیا۔ اس کا خواب تھا کہ وہ ڈاکٹر بنے اور اس خواب کی تعبیر کے لیے اس نے دل و جان سے محنت کی۔ جب شروَن کو یہ اطلاع ملی کہ وہ نیٹ امتحان میں کامیاب ہو گیا ہے، اس وقت بھی وہ فیکٹری میں کام کر رہا تھا۔ اس نے او بی سی زمرے میں 4071 واں رینک حاصل کیا ہے۔ یہ خبر سنتے ہی اس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آ گئے۔ دسویں جماعت میں 97 فیصد اور بارہویں میں 88 فیصد نمبر حاصل کرنے والے شروَن نے سرکاری اسکول سے تعلیم حاصل کی اور ثابت کیا کہ ٹیلنٹ کسی مالی حیثیت کا محتاج نہیں ہوتا۔ شروَن کی کامیابی میں ''ففٹی ویلیجرز سیوا سنستھان' نامی ادارے کا بھی اہم کردار ہے، جو ہر سال معاشی طور پر کمزور لیکن باصلاحیت طلبہ کو مفت کوچنگ فراہم کرتا ہے۔ اسی ادارے کی مدد سے شروَن کو نیٹ کی تیاری کا موقع ملا اور وہ کامیاب ہوا۔ اس کے اسکور کی بنیاد پر اُمید ہے کہ اسے راجستھان کے کم از کم تین سے چار سرکاری میڈیکل کالج اپنے یہاں داخلہ دے سکتے ہیں۔ شروَن کا کہنا ہے کہ جب وہ تعلیم مکمل کر کے کمانے لگے گا، تو سب سے پہلے اپنے والد سے برتن دھلوانے کا کام چھڑوا دے گا، کیونکہ وہ یہ کام انہیں کرتے دیکھ کر دکھی ہوتا ہے۔ اس نے کہا'' ، یہ میرے لیے خوشی کی بات نہیں کہ میرے والد یہ کام کرتے ہیں۔'' واضح رہے کہ اس سال نیٹ یو جی امتحان میں راجستھان کے مہیش کمار نے پہلی اور مدھیہ پردیش کے اُتکرش اودھیا نے دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ اس داخلہ امتحان میں کل 22.09 لاکھ طلبہ شریک ہوئے، جن میں سے 12.36 لاکھ سے زیادہ امیدوار کامیاب ہوئے ہیں۔ شروَن کمار کی یہ کہانی اس بات کا عملی ثبوت ہے کہ غربت منزل کی راہ میں رکاوٹ نہیں بلکہ حوصلے کو آزمانے کا ذریعہ ہوتی ہے۔

'آئرن ڈوم' اور دیگر اسرائیلی دفاعی نظام کیا ہیں اور یہ کیسے کام کرتے ہیں؟

اسرائیل اور ایران کے ایک دوسرے پر میزائل اور ڈرون حملے جاری ہیں۔ گذشتہ شب تہران میں کئی دھماکے سنائی دیے جبکہ ایران نے تل ابیب اور یروشلم پر میزائل داغے جن میں سے بعض نے اسرائیل کے فضائی دفاعی نظام کو عبور بھی کیا۔ اس تازہ کشیدگی کی شروعات جمعے کو ہوئی جب اسرائیل نے ایران میں جوہری تنصیبات کے ساتھ ساتھ اعلیٰ فوجی قیادت کو نشانہ بنایا اور تب سے مشرق وسطیٰ کی دو طاقتوں کے بیچ کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ ایران کے رہبر اعلیٰ نے اسرائیل پر جنگ شروع کرنے کا الزام لگایا جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو نے ایرانی شہریوں سے مطالبہ کیا کہ وہ حکومت کے خلاف کھڑے ہو جائیں۔ جمعے اور سنیچر کی شب ایسی کئی تصاویر اور ویڈیوز گردش کر رہی ہیں جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی میزائل دفاعی نظام آئرن ڈوم ایران کی جانب سے تل ابیب اور یروشلم داغے جانے والے بیلسٹک میزائلوں کو ناکارہ بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس دوران اونچی عمارتوں کے قریب دھواں اُٹھتے دیکھا جا سکتا ہے مگر تاحال یہ معلوم نہیں کہ اس کی وجہ ایرانی حملوں سے ہونے والا نقصان تھی یا یہ دھواں حملوں کو ناکام بنانے سے پیدا ہوا۔ ایران کے سرکاری میڈیا نے آج یہ دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی میزائلوں نے آئرن ڈوم کو تباہ کر دیا ہے۔ اس کی نشریات کے دوران ایران میں اسرائیلی حملوں سے ہونے والے نقصان پر مختصر بات کی گئی۔ اسرائیل اور ایران دونوں نے ایک دوسرے کی جانب سے کیے جانے والے کئی فضائی حملوں کو ناکام بنانے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیل کی ایمرجنسی سروسز کے مطابق ایرانی حملوں میں کم از کم 10 افراد ہلاک ہوئے ہیں جبکہ اسرائیلی حملوں کے دوران ایران میں حکام کی جانب سے 60 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی ہے۔ اسرائیلی حکام کے مطابق رات گئے ایرانی میزائل حملوں میں 10 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تل ابیب کے جنوب میں واقع شہر بات یام میں چھ افراد ہلاک ہوئے جن میں دو بچے بھی شامل ہیں۔ سات افراد لاپتہ ہیں اور عمارتوں کے تباہ شدہ ملبے میں ایمرجنسی سروسز کی تلاش جاری ہے۔ ایمرجنسی سروسز اور اور مقامی ہسپتال کے مطابق شمالی عرب قصبے تمرا میں ہونے والے حملوں میں چار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اکتوبر 2023 کے دوران اسرائیل نے حماس کی زمینی کارروائی اور اس کے بعد غزہ میں اسرائیلی دراندازی کے بعد سے وہاں حماس، لبنان سے حزب اللہ اور یمن سے حوثی باغیوں کے میزائل اور راکٹ حملوں کا سامنا کیا ہے اور اب اس پر ایران نے میزائل حملے کیے ہیں۔ ان حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے اسرائیل نے اپنے تمام میزائل دفاعی نظام استعمال کیے ہیں جن میں کم فاصلے تک مار کرنے والے راکٹوں کے لیے بنائے گئے آئرن ڈوم سسٹم سے لے کر ایرو سسٹم بھی شامل ہے جو فضا اور خلا سے داغے گئے بیلسٹک میزائلوں کو تباہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

اسرائیل کے مختلف دفاعی نظام کیا ہیں؟

اسرائیل کے پاس کئی فضائی دفاعی نظام ہیں اور ہر ایک کو مختلف بلندی اور فاصلے سے آنے والے میزائلوں کو روکنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ آئرن ڈوم اسرائیل کی میزائل شیلڈز میں سب سے زیادہ مشہور ہے۔ اسے میزائل لانچر سے کم فاصلے یعنی چار سے سے 70 کلومیٹر کے درمیان کم فاصلے پر مار کرنے والے راکٹوں کے ساتھ ساتھ گولوں اور مارٹرز کو روکنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ڈیوڈز سلنگ کا مقصد طویل فاصلے تک مار کرنے والے راکٹوں، کروز میزائلوں اور درمیانے فاصلے یا طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کو 300 کلومیٹر تک کے فاصلے پر تباہ کرنا ہے۔ ایرو 2 اور ایرو 3 درمیانے اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کے خلاف دفاع کرتے ہیں اور انھیں اس وقت نشانہ بنا سکتے ہیں جب وہ 2,400 کلومیٹر دور ہوں۔

آئرن ڈوم کیسے کام کرتا ہے؟

آئرن ڈوم وہ فضائی دفاعی نظام ہے جس کا دنیا میں جنگ کے ماحول میں سب سے زیادہ تجربہ ہوا ہے اور اس کی وجہ حالیہ برسوں میں حماس اور غزہ سے دیگر عسکریت پسند گروپوں اور لبنان سے حزب اللہ کی طرف سے اسرائیل پر داغے گئے میزائل ہیں۔ اسرائیل بھر میں آئرن ڈوم بیٹریاں نصب کی گئی ہیں۔ ایسی ہر بیٹری میں تین یا چار لانچرز ہوتے ہیں، جن میں سے ہر ایک میں 20 میزائل ہوتے ہیں۔ آئرن ڈوم ریڈار کی مدد سے حملہ آور راکٹوں کی نشاندہی کرتا ہے اور حساب لگاتا ہے کہ ان میں سے کون سے آبادی والے علاقوں پر گرنے کے امکانات ہیں۔ پھر یہ نظام صرف انھی راکٹوں کو نشانہ بنانے کے لیے میزائل داغتا ہے جبکہ باقی راکٹوں کو کھلے غیر آباد علاقوں میں گرنے کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اسرائیلی فوج کا دعویٰ ہے کہ آئرن ڈوم اب تک 90 فیصد حملہ آور راکٹوں کو تباہ کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اس پر نصب 'تامیر' میزائلوں میں سے ہر ایک کی قیمت تقریباً 50 ہزار ڈالر ہے۔ اسے اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان 2006 کی جنگ کے بعد تیار کیا گیا تھا، جب حزب اللہ نے اسرائیل پر تقریباً چار ہزار راکٹ فائر کیے تھے، جس سے بہت زیادہ نقصان ہوا تھا اور درجنوں شہری مارے گئے تھے۔ امریکی تعاون کے نتیجے میں اسرائیلی کمپنیوں رفائل ایڈوانسڈ ڈیفنس سسٹمز اور اسرائیل ایرو سپیس انڈسٹریز کا ڈیزائن کیا گیا یہ نظام 2011 سے کام کر رہا ہے اور اسی برس یہ لڑائی میں پہلی مرتبہ استعمال ہوا جب اس کی مدد سے غزہ سے داغے گئے ایک راکٹ کو روکا گیا۔ اکتوبر 2023 سے، آئرن ڈوم میزائلوں نے غزہ سے حماس اور دیگر عسکریت پسند گروپوں اور جنوبی لبنان سے حزب اللہ کی طرف سے فائر کیے گئے ہزاروں راکٹوں کو روکا ہے۔

ڈیوڈز سلنگ کیسے کام کرتا ہے؟

اس دفاعی نظام کا نام ایک تاریخی کہانی پر رکھا گیا ہے جس میں پیغمبر داؤد نے جالوت پر سنگ باری کرنے کے لیے ایک غلیل کا استعمال کیا تھا۔ عبرانی زبان میں اسے 'جادو کی چھڑی' کہا جاتا ہے اور یہ 300 کلومیٹر کے فاصلے پر میزائلوں کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اسے ستمبر 2024 میں حزب اللہ کی طرف سے داغے گئے بیلسٹک میزائل کو مار گرانے کے لیے استعمال کیا گیا تھا۔

اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ ایرانی ساختہ القدر 1 میزائل تھا جو درمیانے فاصلے تک مار کرنے والا بیلسٹک میزائل ہے اور 700 سے 1000 کلوگرام کے درمیان بارودی مواد لے جا سکتا ہے۔ حزب اللہ کا کہنا ہے کہ میزائل کا مقصد تل ابیب میں موساد کے ہیڈکوارٹر کو نشانہ بنایا گیا جبکہ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ وہ ایک رہائشی علاقے کی طرف جا رہا تھا۔ اس نظام کو اسرائیل کے رفائیل ایڈوانسڈ ڈیفنس سسٹمز اور امریکہ کی ریتھیون کمپنی نے مشترکہ طور پر تیار کیا تھا اور اس نے 2017 میں کام کرنا شروع کیا۔ اس کے 'سٹنر' میزائلوں کو کم اونچائی پر کم فاصلے، درمیانی فاصلے اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کو مار گرانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ آئرن ڈوم کی طرح، ڈیوڈز سلنگ صرف ان میزائلوں کو نشانہ بناتا ہے جو آبادی والے علاقوں کے لیے خطرہ بنتے ہیں۔ ڈیوڈز سلنگ، آئرن ڈوم کی طرح جنگی ہوائی جہاز، ڈرون اور کروز میزائلوں کو روکنے کے لیے بھی ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کے ہر میزائل کی قیمت تقریباً دس لاکھ ڈالر ہے۔ مئی 2023 میں، ڈیوڈز سلنگ غزہ میں ایک عسکریت پسند گروپ فلسطینی اسلامی جہاد کے حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے فضائی دفاعی نظام میں سے ایک تھا، جس میں انھوں نے 1,100 سے زیادہ میزائل فائر کیے تھے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس نظام نے 96 فیصد ایسے راکٹ مار گرائے جن سے خطرہ تھا۔

ایرو سسٹم کے میزائل کیسے کام کرتے ہیں؟

ایرو 2 کو مختصر فاصلے اور درمیانے فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کو تباہ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جب وہ زمین سے تقریباً 50 کلومیٹر اوپر پرواز کر رہے ہوں۔ اس نظام پر کام 1991 میں پہلی خلیجی جنگ کے بعد شروع ہوا، جب عراق نے اسرائیل پر سوویت ساختہ درجنوں سکڈ میزائل داغے اور یہ سنہ 2000 میں نصب کیا گیا۔ ایرو 5002 کلومیٹر کے فاصلے سے میزائلوں کا پتہ لگا سکتا ہے۔ یہ انھیں نسبتاً کم فاصلے پر روکتا ہے یعنی داغے جانے کے مقام سے 100 کلومیٹر تک کی دوری تک۔ اس کے میزائل آواز کی رفتار سے نو گنا رفتار سے سفر کرتے ہیں اور یہ نظام ایک ہی وقت میں 14 اہداف کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ مبینہ طور پر ایرو 2 کو 2017 میں پہلی بار شام کے زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل کو مار گرانے کے لیے جنگ میں استعمال کیا گیا تھا۔ ایرو 3 کو پہلی بار 2017 میں نصب کیا گیا تھا اور اسے طویل فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائلوں کو روکنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جب وہ زمین کی فضا سے باہر سفر کر رہے ہوں۔ اس کی رینج 400,2 کلومیٹر ہے۔ اسے 2017 میں استعمال میں لایا گیا تھا اور اسے پہلی بار 2023 میں لڑائی میں اس بیلسٹک میزائل کو روکنے کے لیے استعمال کیا گیا جسے یمن کے حوثی باغیوں نے جنوبی اسرائیل کے ساحلی شہر ایلات پر داغا تھا۔ ایرو 3 امریکی کمپنی بوئنگ کی مدد سے اسرائیل کی سرکاری کمپنی اسرائیل ایرو سپیس انڈسٹریز نے تیار کیا تھا۔ اسرائیل کے تمام میزائل ڈیفنس سسٹم اپریل 2024 میں اسرائیل پر ایران کے بڑے ڈرون اور میزائل حملے کا مقابلہ کرنے کے لیے بھی استعمال کیے گئے تھے جب امریکہ، برطانیہ اور متحدہ عرب امارات کے لڑاکا طیاروں کے علاوہ ان میزائلوں کی مدد سے بھی 300 ایرانی میزائلوں کو تباہ کیا گیا۔

(بی بی سی اردو سروس)

ایئر انڈیا کے طیارے میں ہلاک ہونے والا خاندان جو برسوں بعد ایک ساتھ رہنے کا خواب لیے لندن جا رہا تھا

انڈیا کی ریاست گجرات کے احمد آباد میں طیارہ حادثہ کئی جانیں لے گیا۔ اس حادثے سے متعلق کئی پوسٹس سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں جن میں سے ایک تصویر ہنستے مسکراتے مستقبل کے حوالے سے نئے خواب آنکھوں میں سجائے ایک خاندان کی بھی ہے۔ یہ اس خاندان کی آخری سیلفی تھی جو انھوں نے جہاز میں سوار ہونے کے بعد بنائی اور شاید اپنے خاندان کو روانگی سے قبل بھیجی تھی۔ تصویر میں تین بچوں اور ان کے والدین کو مسکراتے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ ایک ایسا خاندان تھا جو کئی سالوں کے بعد ایک ساتھ رہنے کے اپنے خواب کو پورا کرنے کے لیے برطانیہ منتقل ہو رہا تھا۔ پرواز سے پہلے لی گئی یہ سیلفی اب ان کے اہل خانہ کے لیے ان کی آخری یاد بن گئی ہے۔ اس المناک حادثے میں ڈاکٹر پراتیک جوشی، ان کی اہلیہ ڈاکٹر کومی ویاس، ان کی آٹھ سالہ بیٹی میرا اور پانچ سالہ جڑواں بیٹے پردیوت اور نکول کی موت ہو گئی۔ گجرات کی سرحد سے متصل راجستھان کے بانسواڑہ ضلع کے رہنے والے ڈاکٹر پراتیک جوشی ایک ریڈیولوجسٹ تھے۔ وہ گذشتہ چار سال سے برطانیہ میں مقیم تھے اور رائل ڈربی ہسپتال میں بطور ریڈیولوجسٹ کام کر رہے تھے۔ ان کی بیوی ڈاکٹر کومی ویاس ایک پیتھالوجسٹ تھیں اور ادے پور کے ایک نجی میڈیکل کالج میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کے طور پر کام کر رہی تھیں۔ انھوں نے ایک ماہ قبل استعفیٰ دے دیا تھا۔ ڈاکٹر پراتیک جوشی کے کزن ڈاکٹر چنتن جوشی، جو احمد آباد میں ہیں انھوں نے بی بی سی کو فون پر بتایا کہ 'ڈاکٹر پراتیک اور ڈاکٹر کومی کی شادی تقریباً بارہ سال قبل ہوئی تھی۔ ان کی ایک آٹھ سالہ بیٹی اور پانچ سالہ جڑواں بیٹے تھے۔' ڈاکٹر چنتن نے کہا کہ 'ڈاکٹر پراتیک کے والد ڈاکٹر جے پرکاش جوشی بھی ایک ریڈیولوجسٹ ہیں اور ماں ڈاکٹر انیتا جوشی ایک فزیشن ہیں۔ وہ بانسواڑہ میں ہی پریکٹس کرتے ہیں۔ ڈاکٹر پراتیک کی ایک چھوٹی بہن ہیں۔' ڈاکٹر کومی ویاس کے چھوٹے بھائی پربدھ حادثے کے بعد سے احمد آباد میں ہیں۔ اپنی بہن کے خاندان کو کھونے کے بعد، انھوں نے فون پر انتہائی دکھی آواز میں بی بی سی کو بتایا کہ 'ہم تین بہن بھائی ہیں اور کومی دیدی سب سے بڑی تھیں۔' کومی ویاس کے والدین اب ریٹائر ہو چکے ہیں۔ ان کے والد محکمہ پی ڈبلیو ڈی میں انجینئر تھے اور ماں نکنج ویاس ایک سرکاری سکول میں ٹیچر تھیں۔

ڈی این اے ٹیسٹ کی رپورٹ کا انتظار

[illegible] ڈی این اے ٹیسٹ کرایا گیا ہے،' ہمیں بتایا گیا ہے کہ رپورٹ آنے میں 72 گھنٹے لگ سکتے ہیں، ابھی ہم انتظار کر رہے ہیں۔' ان کا کہنا ہے کہ 'ہمیں کچھ دستاویزات کی وصولی کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے۔ فرانزک تحقیقات کے لیے ہم سے کچھ ثبوت بھی مانگے گئے تھے، جو ہم نے حکام کو دے دیے ہیں۔ اب ہم پوری کارروائی کے مکمل ہونے کا انتظار کر رہے ہیں۔' 'ہمیں فون کے ذریعے مسلسل اپ ڈیٹس مل رہے ہیں۔ ہم نے پہلے دن ہی ڈی این اے کا نمونہ دے دیا تھا۔'

موت کی خبر کیسے ملی؟

ڈاکٹر پراتیک جوشی کا احمد آباد میں بھی ایک گھر ہے۔ وہ ایک دن پہلے بانسواڑہ سے اپنے خاندان کے ساتھ احمد آباد آئے تھے۔ یہاں سے وہ اپنی فیملی کے ساتھ لندن جانے والے تھے۔ ڈاکٹر چنتن کا کہنا ہے کہ 'ان دونوں نے اپنے والدین کے ساتھ مل کر پیکنگ کی اور ہم سب انھیں رخصت کرنے ایئرپورٹ گئے۔' 'ہمیں ایئرپورٹ سے واپس آئے تقریباً آدھا گھنٹہ ہی ہوا تھا، کچھ ہی دیر بعد حادثے کی خبریں آنا شروع ہوئیں، لوگ ہمیں فون کر کے پوچھنے لگے، تب ہی ہمیں حادثے کا علم ہوا۔' ڈاکٹر کومی ویاس کے چھوٹے بھائی پربدھ کا کہنا ہے کہ ایئرپورٹ سے نکلنے کے کچھ دیر بعد ہی طیارہ حادثے کی خبریں میڈیا میں آنا شروع ہوئیں، ہمیں میڈیا کے ذریعے حادثے کی اطلاع ملی، ہم فوراً ایئرپورٹ واپس آ گئے، وہاں افراتفری کا ماحول تھا۔ یہاں طیارہ حادثے میں موت کی اطلاع ملتے ہی بانسواڑہ کے ضلع کلکٹر اندرجیت سنگھ یادو اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ہرش وردھن اگروال ان کے گھر پہنچے۔

برطانیہ میں آباد ہونے کا خواب

ڈاکٹر پراتیک جوشی نے کئی سال پہلے ہی اپنے خاندان کے ساتھ برطانیہ میں آباد ہونے کا ذہن بنا لیا تھا۔ انھوں نے کئی طبی امتحانات پاس کیے تھے اور انڈیا کے کئی بڑے ہسپتالوں میں کام کیا تھا۔ لیکن، وہ اکثر اپنے کزن ڈاکٹر چنتن جوشی سے کہتے کہ وہ اپنی تعلیم اور قابلیت کے ساتھ انصاف کرنا چاہتے ہیں۔ ڈاکٹر چنتن کا کہنا ہے کہ کورونا سے پہلے بھی وہ تقریباً ایک سال تک لندن میں مقیم تھے، انھوں نے اپنے خاندان کے ساتھ وہیں آباد ہونے کا فیصلہ کیا تھا، لیکن کئی عوامل کی وجہ سے وہ انڈیا واپس آ گئے، اس کے بعد وہ دوبارہ لندن چلے [illegible] میں اور ادے پور میں پی آئی ایم سی، عمرادا میں ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر کے طور پر کام کر رہی تھیں۔ وہ برطانیہ جانے کے لیے اپنی ملازمت چھوڑ چکی تھی۔ ڈاکٹر کومی ویاس کے چھوٹے بھائی پربدھ کا کہنا ہے کہ انھوں نے ایک ماہ قبل استعفیٰ دے دیا تھا۔ ایک ماہ کے نوٹس کی مدت پیر کو مکمل ہوئی تھی اور وہ بدھ کو لندن جا رہی تھیں۔ ڈاکٹر چنتن کا کہنا ہے کہ لندن کا ویزا فائنل ہو چکا تھا اور بچوں کے سکول میں داخلے کا وقت بھی قریب آ رہا تھا۔ اس لیے اس نے ادے پور میں اپنی نوکری بھی چھوڑ دی تھی۔ وہ نہیں چاہتی تھیں کہ ایک اور سال گزر جائے، اس لیے انھوں نے جلد شفٹ ہونے کا فیصلہ کیا۔ اپنے نوٹس کی مدت مکمل ہونے پر، ڈاکٹر قومی ویاس پیر کو اپنے ساتھیوں سے ملنے گئیں۔ ان کے ساتھی اس دن کو یاد کر کے اداس ہیں۔ پی آئی ایم سی میں ان کی ساتھی پیتھالوجسٹ ڈاکٹر نندنا بینا بی بی سی کو بتاتی ہیں، ہمیں اب بھی یقین نہیں آ رہا کہ ڈاکٹر کومی اب ہمارے درمیان نہیں رہیں۔ وہ بہت سادہ اور ملنسار انسان تھیں۔ وہ پیر کو آئی تھیں اور اپنے خاندان کے ساتھ آباد ہونے پر خوش تھیں۔ پی آئی ایم سی میں ڈاکٹر کومی کی ایک ساتھی ڈاکٹر جیوتی کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر کومی ویاس نے ایک ماہ قبل لندن جانے کے لیے استعفیٰ دے دیا تھا۔ پالیسی کے مطابق ایک ماہ کی نوٹس کی مدت پوری کرنے کے بعد انھیں پیر کو فارغ کر دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر جیوتی اپنی سابقہ ساتھی ڈاکٹر کومی کو یاد کرتے ہوئے کہتی ہیں، وہ بہت اچھی طبیعت کی مالک تھیں۔ وہ ہمیشہ مسکراہٹ کے ساتھ سب سے ملتی تھیں۔ ہم ان کے لیے بہت خوش تھے کہ کافی عرصے بعد پورا خاندان ایک ساتھ ہوگا۔ ڈاکٹر پراتیک انھیں لینے لندن سے آئے تھے۔ لیکن، اس واقعے کے بعد ہم بہت افسردہ ہیں۔ بی بی سی کے نامہ نگار ڈین ہنٹ نے ڈاکٹر پراتیک جوشی کے کچھ ساتھیوں سے بات کی جو برطانیہ میں ان کے ساتھ کام کر چکے ہیں۔ برطانیہ کے یونیورسٹی ہاسپٹلس آف ڈربی اینڈ برٹن این ایچ ایس فاؤنڈیشن ٹرسٹ نے کہا: ٹرسٹ کو ڈاکٹر جوشی اور ان کے اہل خانہ کی موت پر بہت دکھ ہوا ہے۔ ڈاکٹر جوشی کے ساتھ کام کرنے والے ریڈیولوجسٹ ماریو ڈیمیٹر یوڈوناڈیو نے بی بی سی کو بتایا کہ جب انھوں نے یہ خبر سنی تو وہ چونک گئے۔ [illegible] کرنے کے لیے اپنے خاندان کو برطانیہ لانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ڈاکٹر ڈوناڈیو کا کہنا تھا کہ وہ ہمیشہ سے خوش مزاج انسان تھے، ان کی طبیعت بہت دلکش تھی۔ ایسے لوگوں کو کھونا دنیا کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔

(بی بی سی اردو سروس)

'400 سیکنڈ میں تل ابیب': عالمی پابندیوں کے باوجود ایران نے 'اسرائیل تک پہنچنے والے' ہائپرسونک میزائل کیسے بنائے؟

فرزاد صیفی کاران

ایران کی جانب سے جمعے اور سنیچر کی درمیانی شب اسرائیل پر بیلسٹک میزائل حملے کیے گئے جنھیں اس کی جانب سے آپریشن وعدۂ صادق 3 کا نام دیا گیا۔ یہ میزائل حملے جمعے کو اسرائیل کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات اور عسکری اہداف پر کیے گئے حملوں کے بعد کیے گئے جن میں ایرانی فوج اور پاسدارانِ انقلاب کے سربراہان کے علاوہ معروف سائنسدان بھی ہلاک ہوئے تھے۔ جمعے کی شب اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں اعلان کیا گیا تھا کہ 'ایران نے اسرائیل پر متعدد میزائل داغے ہیں اور عوام اگلی اطلاع تک محفوظ مقامات میں پناہ لیں۔' اس کے بعد اسرائیل کے مختلف شہروں میں سائرن بجنے لگے اور بی بی سی فارسی کے مطابق اسرائیلی شہر تل ابیب کی بلند عمارتوں کے ارد گرد دھوئیں کے بادل دیکھے گئے۔ پاسدارانِ انقلاب کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ 'ایران نے اسرائیل میں درجنوں اہداف، عسکری و فضائی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ایران کی پاسداران انقلاب فورس کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیل پر 100 سے زائد میزائل داغے ہیں جبکہ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران کی جانب سے داغے جانے والے میزائلوں کی تعداد 100 سے کم تھی۔ تاہم جہاں آئی ڈی ایف کا دعویٰ ہے کہ اس نے ان میں سے اکثر میزائلوں کو اپنے فضائی دفاعی نظام کے ذریعے روک لیا وہیں اسرائیل سے سامنے آنے والی فوٹیج اور مناظر میں تباہی بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ اب تک ایران کی جانب سے کیے گئے حملوں میں دو افراد ہلاک ہوئے ہیں جبکہ درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل ایران کی جانب سے یکم اکتوبر اور 13 اپریل 2024 کو بھی اسرائیل پر میزائل داغے گئے تھے۔ اس دوران ایران سے داغے گئے بیلسٹک میزائل اور ڈرون ایک اسرائیلی فضائی اڈے سمیت ملک کے مختلف مقامات پر جا کر گرے تھے۔ سٹمسن انسٹیٹیوٹ کے محقق اور نیٹو کے آرمز کنٹرول پروگرام کے سابق ڈائریکٹر نے اس وقت کہا تھا کہ ایران کے حالیہ حملے نے مشرق وسطیٰ کی صورتحال کو ہمیشہ کے لیے بدل کر رکھ دیا ہے۔ واضح رہے کہ ان حملوں کی بنیاد فراہم کرنے والا ایرانی میزائل پروگرام گذشتہ کئی دہائیوں میں حیران کن رفتار سے ترقی کرتا رہا ہے اور ایرانی حکومت کو اس پروگرام پر اس حد تک بھروسہ ہے کہ اِن میزائلوں کی اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کی وجہ سے اِن کے لیے 'پوائنٹر' کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ اسی لیے یہ میزائل پروگرام مغربی دنیا اور اسرائیل کے ساتھ ساتھ مشرق وسطیٰ کے چند عرب ممالک کے لیے بھی سنجیدہ مسئلہ بنا رہا ہے۔ یہ میزائل پروگرام کیا ہے، ایران کے پاس کس قسم کے اور کتنے فاصلے تک مار کرنے والے میزائل ہیں اور تمام تر پابندیوں کے باوجود ایرانی میزائل پروگرام اتنا جدید کیسے بنا؟ ان تمام سوالوں کے جواب اس تحریر میں موجود ہیں۔ پابندیوں کے باوجود ایرانی میزائل پروگرام کی ترقی کا سفر امریکی ادارے سٹمسن انسٹیٹیوٹ کے مطابق مشرق وسطیٰ میں ایران کے پاس سب سے بڑا اور متنوع بیلسٹک میزائلوں کا ذخیرہ موجود ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ایران خطے کا واحد ملک ہے جس کے پاس جوہری ہتھیار تو نہیں لیکن اس کے بیلسٹک میزائل دو ہزار کلومیٹر کے فاصلے تک پہنچ سکتے ہیں۔ بیلسٹک ٹیکنالوجی تو دوسری عالمی جنگ کے وقت بن چکی تھی، تاہم دنیا میں صرف چند ہی ممالک کے پاس یہ صلاحیت ہے کہ وہ خود اس ٹیکنالوجی کی مدد سے بیلسٹک میزائل بنا سکیں۔ ایران نے گذشتہ دو دہائیوں کے دوران شدید نوعیت کی بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود یہ ٹیکنالوجی حاصل بھی کی اور بیلسٹک میزائل تیار بھی کیے۔ ایرانی رہبر اعلیٰ خامنہ ای نے حال ہی میں ایک خطاب میں کہا تھا کہ جس عسکری اور میزائل پروگرام سے مغرب پریشان ہے، وہ سب پابندیوں کے دوران بنا۔ سنہ 2006 میں اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل نے ایک قرارداد منظور کی جس کے تحت کسی بھی قسم کی جوہری ٹیکنالوجی یا مواد کی ایران کو فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی۔ اس میں ایسا سامان بھی شامل تھا جسے کسی اور مقصد کے ساتھ ساتھ عسکری مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تین ہی ماہ بعد اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل نے ایک اور قرارداد میں ایران سے روایتی ہتھیاروں یا اسلحہ کی لین دین پر بھی مکمل پابندی لگا دی جس میں عسکری ٹیکنالوجی بھی شامل تھی۔ اس قرارداد کے تحت لگنے والی پابندیوں کی زد میں ایران کے جوہری پروگرام کے ساتھ ساتھ بیلسٹک میزائل پروگرام بھی آیا۔ ایسے میں ایران کے لیے روس اور چین جیسے ممالک سے بھی اسلحہ خریدنا آسان نہ رہا جن سے وہ عراق جنگ کے وقت سے سامان خرید رہا تھا۔ بیلسٹک میزائل جوہری وار ہیڈ (یعنی جوہری ہتھیار) لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور مغربی ممالک کے مطابق چونکہ ایران نے بیلسٹک ٹیکنالوجی حاصل کر لی ہے اس لیے وہ جوہری توانائی کے حصول اور جوہری ہتھیار بنانے کے لیے ضروری سطح تک یورینیم کو افزودہ کرنے کی کوئی کوشش ترک نہیں کرے گا۔ جولائی 2015 میں ایران اور چھ عالمی طاقتوں کے درمیان مشترکہ جامع پلان آف ایکشن معاہدے کے اختتام اور پھر 'قرارداد 2231' کی منظوری کے بعد، ایران کے خلاف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی تمام پابندیاں ہٹا دی گئیں۔ تاہم، 'ٹرگر/سنیپ بیک میکانزم' کے نام سے جانی جانے والی شق نے ہتھیاروں کی پابندیوں کو برقرار رکھا جس کے تحت خاص طور پر پانچ سال تک ایران کے میزائل پروگرام کی نگرانی ہونی تھی۔ یہ ایران پر دباؤ ڈالنے اور اس کے میزائل پروگرام کو کنٹرول کرنے کا ایک حربہ تھا۔ تاہم ایران نے اپنا میزائل پروگرام اس حد تک بڑھایا کہ مارچ 2016 میں امریکہ، برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کو ایک مشترکہ خط لکھتے ہوئے ایران پر میزائل تجربات کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ اس نے 'جے سی پی او اے' معاہدے کے بعد سلامتی کونسل کی 'قرارداد 2231' کی خلاف ورزی کی ہے۔ بالآخر 2020 میں امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس معاہدے سے دستبرداری کا فیصلہ کیا۔ امریکہ کے اس معاہدے سے دستبرداری کی ایک وجہ ایران کے میزائل پروگرام کے خطرے سے نمٹنے اور اس پروگرام کا معائنہ اور تصدیق کرنے کے لیے درکار طریقہ کار کی کمی تھی۔ اگرچہ ایران نے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ وہ مشترکہ جامع پلان آف ایکشن کا حصہ ہے لیکن قرارداد 2231 میں طے شدہ ڈیڈ لائن کے خاتمے کے ساتھ ہی، روحانی حکومت نے اکتوبر 2021 میں روس اور چین سے ہتھیاروں کی خریداری کے لیے اشتہارات دیے، لیکن پابندیاں ابھی تک برقرار ہیں اور انھوں نے ایران کو اب تک اس خواہش کے حصول سے باز رکھا ہے۔ ایران اس وقت 50 سے زیادہ قسم کے راکٹ، بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے ساتھ ساتھ عسکری ڈرونز تیار کرتا ہے، جن میں سے کچھ روس اور یوکرین کی جنگ جیسے عالمی تنازعات میں استعمال بھی ہوئے ہیں۔

زیرو پوائنٹ: ریورس انجینیئرنگ

ایران، عراق جنگ کے دوران ایران کے توپ خانے کی مار کرنے کی حد 35 کلومیٹر تھی جبکہ عراقی فوج کے پاس 300 کلومیٹر تک مار کرنے والے 'سکڈ بی' بیلسٹک میزائل تھے، جو ایران کے اندر مختلف شہروں کو نشانہ بناتے تھے۔ جب عراقی فوج نے میزائل حملوں کی بنیاد پر برتری حاصل کی تو ایران نے بھی میزائل استعمال کرنے کا سوچا اور اس وقت اسلامی جمہوریہ ایران کے رہبر روح اللہ خمینی نے عراق کے میزائل حملوں کا مقابلہ کرنے کی اجازت دی۔ اسی سلسلے میں نومبر 1984 میں حسن تہرانی مقدم کی سربراہی میں 'پاسدارانِ انقلاب میزائل کمانڈ' کا آغاز کیا گیا۔ ایران نے 1985 میں پہلی بار لیبیا سے روسی ساختہ 'سکڈ بی' میزائل خریدے اور 30 میزائلوں کی کھیپ کے ساتھ ہی لیبیا سے تکنیکی مدد کے لیے مشیر بھی ایران آئے اور ایران کا میزائل آپریشن اُن کی مدد سے ہی سرانجام پایا۔ اُس وقت پاسدارانِ انقلاب کی ایرو سپیس فورس کے کمانڈر، امیر علی حاجی زادہ، میزائل یونٹ کی تشکیل کے ذمہ دار بنے اور میزائل سرگرمیوں کے لیے ایران کے مغرب میں واقع شہر کرمان میں پہلا اڈہ تیار کیا گیا۔ عراق پر ایران کی جانب سے پہلا میزائل حملہ 21 مارچ 1985 کو ہوا جس میں کرکوک شہر کو نشانہ بنایا گیا۔ دو دن بعد، دوسرا ایرانی حملہ بغداد میں عراقی آرمی آفیسرز کلب پر کیا گیا جس میں تقریباً 200 عراقی کمانڈر مارے گئے۔ ایران کے اِن میزائل حملوں کے بعد عرب ممالک کی جانب سے لیبیا سے شدید احتجاج کیا گیا جس کے نتیجے میں لیبیا کے مشیروں نے ایران چھوڑ دیا اور جانے سے پہلے میزائلوں اور لانچنگ سسٹم کو ناکارہ بھی کر دیا۔ اس صورتحال میں ایرانی فضائیہ کے ارکان کے ایک گروپ نے خود ان میزائلوں کی آزمائش کا سلسلہ شروع کر دیا۔ آئی آر جی سی کے ارکان کے اس چھوٹے سے گروپ نے راکٹوں اور لانچروں کے پرزے کھول کر اُن کی ریورس انجینیئرنگ شروع کی۔ حسن تہرانی مقدم، جنھیں 'اسلامی جمہوریہ ایران کے میزائل پروگرام کا باپ' کہا جاتا ہے، 'زیرو ٹو ون ہنڈرڈ میزائل پروگرام' نامی دستاویزی فلم میں بتاتے ہیں کہ ایران سے لیبیا کے مشیروں کی روانگی کے بعد پاسداران انقلاب کے 13 ارکان کو سکڈ بیلسٹک میزائلوں پر کام کی تربیت کے لیے شام بھیجا گیا اور ایک محدود وقت کے اندر انھوں نے سکڈ میزائل کے کام کو سمجھ لیا۔ سنہ 1986 میں مقدم کو ایرانی فضائیہ کا میزائل کمانڈر مقرر کیا گیا، اور پھر سنہ 1988 کے بعد سے ایرانی پاسدارانِ انقلاب کور نے سنجیدگی سے میزائل بنانے کی کوشش شروع کی۔ سٹمسن انسٹیٹیوٹ میں عالمی سلامتی اور اس سے منسلک ٹیکنالوجیز کے محقق اور نیٹو کے اسلحہ کنٹرول پروگرام کے سابق ڈائریکٹر ولیم البرک نے بی بی سی فارسی کو بتایا کہ ان برسوں میں چین اور شمالی کوریا نے بھی ایران کے ساتھ وسیع پیمانے پر میزائلوں کے حوالے سے تعاون کیا تھا اور بعد میں ایران اپنے میزائل پروگرام کو بڑھانے کے لیے روس کا ساتھ ملا۔ اُن کا یہ بھی کہنا ہے کہ 'اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ایران ٹیکنالوجی کے لحاظ سے بہت ترقی یافتہ ملک ہے اور اس نے ریورس انجینیئرنگ کر کے ان میزائلوں کے پرزوں کو الگ کرنے اور اسے دوبارہ ترتیب دینے کا طریقہ سیکھنے کے حوالے سے کافی تحقیق کی ہے۔'

(بی بی سی اردو سروس)

پہلگام حملے کے بعد کشمیر سے روٹھے سیاح: 'نقصان کا حساب لگانے بیٹھیں تو ہارٹ اٹیک آجائے گا'

ریاض مسرور

'اگر ہم نقصان کا حساب لگانے بیٹھیں، تو ہارٹ اٹیک آجائے گا اور ہمیں ہسپتال میں داخل ہونا پڑے گا۔' یہ بات کہتے ہی سرینگر کی رہائشی 33 سالہ سائمہ زرگر کی آنکھیں بھر آئیں۔ سائمہ نے کئی برس قبل تعلیم مکمل کرتے ہی ٹریول ایجنٹ کے طور پر کام شروع کیا تھا لیکن آرٹیکل 370 کے خاتمے کے بعد کشمیر میں سیاحوں کا تانتا بندھ گیا تو دوسرے سینکڑوں نوجوانوں کی طرح سائمہ نے بھی ہوٹل انڈسٹری میں قسمت آزمائی کا فیصلہ کیا۔ سرینگر اور پہلگام میں دو تھری سٹار ہوٹلز کی مالک سائمہ کہتی ہیں کہ 'پہلگام حملے کے بعد سب کچھ ختم ہو گیا۔' سرینگر کے سیاحتی مقام نشاط میں 50 کمروں والے 'بہترین ہوٹل' میں آج کوئی بھی سیاح مقیم نہیں ہے۔ 25 میں سے صرف دو ملازم رہ گئے ہیں کیونکہ باقیوں کو رخصت کر دیا گیا ہے۔ 'اِدھر جان کے لالے پڑے ہیں۔ اگست کے آخر تک ہوٹل کے سارے کمرے ایڈوانس میں بک تھے لیکن اب ہمیں پیسہ واپس دینا پڑ رہا ہے۔' سائمہ اور ان جیسے سینکڑوں ہوٹلیئرز کہتے ہیں کہ جو پیسہ سیاحوں نے ایڈوانس بکنگ کے لیے دیا تھا، وہ انھوں نے اپنے ہوٹلوں میں سہولیات بہتر بنانے کے لیے صرف کیا تھا۔ اب سرکاری حکم نامے کے مطابق ان رقوم کو واپس کرنا پڑ رہا ہے۔ یہی حال اُن ہزاروں لوگوں کا ہے جنھوں نے سیاحوں کے رش کو دیکھتے ہوئے بینکوں سے قرض لے کر لگژری گاڑیاں خریدی تھیں۔ رواں سال کے شروع میں انڈین حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ گذشتہ دو برسوں کے دوران دو کروڑ سے زیادہ سیاح جموں و کشمیر کی سیر کے لیے آئے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سیاحوں کی تعداد میں اس ریکارڈ اضافے کو کشمیر میں علیحدگی پسندی کی شکست اور امن کی مکمل واپسی سے تعبیر کیا۔ ایسے ہی بیانات وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی دیے۔ تاہم 22 اپریل کو پہلگام کی بائی سرن وادی میں مسلح افراد نے سیاحوں کے ایک گروپ پر فائرنگ کی جس میں 25 سیاح اور ایک مقامی گھوڑے بان مارے گئے۔ چند روز کے اندر ہی لاکھوں سیاح وادی چھوڑ کر چلے گئے۔ اب نوجوانوں کی بڑی تعداد بے روزگار ہو گئی ہے اور اس صورتحال سے کشمیر کے حساس سماجی حلقوں میں ایک نئی بحث چھڑ گئی ہے۔

'سیاحت نہیں زراعت سے زندگی چلتی ہے'

اس سال فروری میں بجٹ کی منظوری سے قبل حکومت نے ایک اقتصادی سروے جاری کیا۔ سروے کا حوالہ دیتے ہوئے ماہر اقتصادیات اور معروف کالم نویس اعجاز ایوب کہتے ہیں کہ 'سیاحت بے شک فوری آمدنی کا ذریعہ ہے لیکن اس کے لیے مستقل امن کی ضرورت ہے۔' 'چونکہ سیاحتی سرگرمیاں بہت نمایاں ہیں اور یہ شہری علاقوں میں ہوتی ہیں اس لیے لوگوں کو لگتا ہے کہ سیاحت ہی معیشت کی شہ رگ ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے کیونکہ اکنامک سروے کے مطابق جموں کشمیر کی کل آمدن میں اس کا حصہ چار فیصد سے بھی کم ہے۔' اکنامک سروے کے مطابق جموں کشمیر کی جی ڈی پی یعنی آمدن میں زراعت اور اس سے جڑے دوسرے شعبوں کا 20 فیصد حصہ ہے۔ ان اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کشمیری سیاست دان اور تجزیہ نگار سنجے پروا کہتے ہیں کہ 'سیاحت نہیں، زراعت سے زندگی چلتی ہے۔ ہم شکارا یا ہاؤس بوٹ کھا نہیں سکتے۔' اب اکثر حلقے ٹورازم کو ایک گلامرائزڈ صنعت قرار دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹورازم انڈسٹری پر تکیہ کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ کئی کشمیری ماہرین کی رائے ہے کہ انھیں زراعت اور اس سے جڑے شعبوں کے ساتھ اپنا مستقبل وابستہ کرنا چاہیے۔

'حالات جیسے بھی ہوں درختوں پر سیب تو اُگیں گے'

پچھلے چند برسوں کے دوران جہاں بڑی تعداد میں نوجوانوں نے ٹورازم انڈسٹری کے ساتھ اپنا مستقبل جوڑا وہیں متعدد نوجوانوں نے یورپ اور امریکہ کی طرز میں جدید باغبانی کو بھی اپنایا۔ فیاض الحسن سوپور کے ایک کاشتکار خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ انھوں نے چند ہی سال قبل 125 ایکڑ کے وسیع و عریض باغ میں ہائی ڈینسٹی سیبوں کی کاشت شروع کی۔ 'آج ہم درجنوں نوجوانوں کو روزگار بھی دے رہے ہیں۔ ٹورازم امن کا محتاج ہے، لیکن باغبانی کانفلکٹ پروف ہے۔ باہر کچھ بھی ہو رہا ہو، حالات جیسے بھی ہوں، سیب تو درخت پر اُگیں گے ہی۔' فیاض کی طرح ہی دانش رمضان نے بھی جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ایک وسیع باغ میں سیبوں کی کاشت شروع کی ہے۔ دانش کہتے ہیں کہ 'کشمیر سیبوں کی کاشت کے لیے بہترین جگہ ہے۔ ہم روایت سے ہٹ کر ہائی ڈینسٹی سیبوں کی کاشت کر کے عالمی سطح پر اور انڈین مارکیٹ میں چینی اور امریکی سیب کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔' چند برس قبل دانش کے دماغ میں بھی یہ خیال آیا تھا کہ وہ انجینیئرنگ کی ڈگری مکمل کرتے ہی ٹورازم انڈسٹری میں پیسہ لگائیں گے۔ 'لیکن جب میں نے انٹرنیٹ پر تحقیق کی اور دیکھا کہ ماڈرن زراعت میں ترقی کے بہت زیادہ امکانات ہیں تو میں نے ہائی ڈینسٹی ایپل کی کاشت کا فیصلہ کیا۔' فیاض الحسن اور دانش جیسے درجنوں نوجوانوں نے اٹلی سے ہائی ڈینسٹی سیب کے پودے درآمد کر کے کشمیر کی ایگریکلچر انڈسٹری میں ایک خاموش انقلاب برپا کر دیا ہے۔

روزنامہ ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
16 June 2025

ادارہ فیضانِ ربانی و ربانی فاونڈیشن کے زَیر اہتمام

کٹے ہونٹ اور پھٹے تالو کے بچوں کا مفت معائنہ کیمپ کامیابی سے ہمکنار

12 ہزار سے زائد مرجھائے ومایوس چہروں پر مسکراہٹ بکھیرنے والے ڈاکٹر سریش چودھری کی خدمات کو سلام

مالیگاؤں: 15 /جون (پریس ریلیز):- ادارہ فیضانِ ربانی و ربانی فاونڈیشن کے زَیر اہتمام مورخہ ۱۵ جون ۲۰۲۵ء، بروز اتوار، صبح دس (۱۰) بجے تا دوپہر ایک (۱) بجے، اسکس لائبریری ہال (بالمقابل اے ٹی ٹی ہائی اسکول، مالیگاؤں) میں منعقدہ پیدائشی کٹے ہونٹ اور پھٹے تالو کے بچوں کا فری طبی معائنہ کیمپ انتہائی کامیابی سے ہمکنار ہوا- سینکڑوں مریضوں کا چیک اپ جلگاؤں کے آستھا پلاسٹک و کاسمیٹک سرجری سینٹر کے مشہور و معروف ماہر پلاسٹک سرجن ڈاکٹر سریش چودھری صاحب نے کیا- ادارہ فیضان ربانی و ربانی فاونڈیشن کے سرپرست و میڈیکل کیمپ کی افتتاحی تقریب کے صدر محترم الحاج ریاض الدین ربانی ماسٹر صاحب نے ڈاکٹر سریش چودھری صاحب کا شکریہ ادا کیا- ڈاکٹر سریش چودھری نے اب تک بارہ ہزار سے زائد مرجھائے ہوئے مایوس چہروں پر مسکراہٹ بکھیرنے کا کام کیا ہے- موصوف کی خدمات کے اعتراف میں خوبصورت میمنٹو تفویض کیا گیا- اس موقع پر ڈاکٹر صاحب نے فری میڈیکل کیمپ میں ملنے والی سہولیات کا تذکرہ بھی کیا- آپ نے شہر مضافات، آس پاس کے دیہات و گاؤں سے آئے ہوئے سینکڑوں مریضوں کو چیک کیا ضرورت مندوں کو آپریشن کی تاریخ دی- الحاج ریاض الدین ربانی ماسٹر صاحب نے اپنے احساسات میں اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عوام الناس کی خدمات کرنے اور مفاد عامہ کے کاموں کو انجام دیتے رہنے کا اعادہ کیا- تقریب اور کیمپ کو کامیابی سے ہمکنار کرنے میں رضوان ربانی سر اور ٹیم کی محنتوں کی ستائش کی- تقریب میں ڈاکٹر نمیش چودھری (بی ڈی ایس)، ڈاکٹر کاشف ربانی (ایم بی بی ایس)، عابد سوڈا والا، عبد العزیز شملہ، زبیر اقبال، شبیر ایتابھ، اشفاق خان دھولیہ، محمد مصدق، محمد اسید، محمد مدثر اول تا آخیر موجود رہے- حافظ محمد مدثر نے قرأت سے کیمپ کا آغاز کیا جبکہ عنایہ انعم نے خوبصورت حمد ونعت پیش کی، نظامت کے فرائض وشکریہ رضوان ربانی سر نے ادا کیا-

بلوچ باغیوں کی جانب سے مبینہ فوجی ایجنٹ کی ہلاکت کے بعد پاکستان میں کشیدگی بڑھ گئی

بلوچستان۔ 15/جون۔ ایم این این۔ پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں آزادی کے لیے لڑنے والے عسکریت پسند گروپ بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے(کا کہنا ہے کہ اس کا ہاتھ ایک مہلک بم دھماکے کے پیچھے ہے جس میں ایک شخص کی ہلاکت کا دعویٰ ہے کہ وہ پاکستانی فوج کے ساتھ کام کر رہا تھا۔ ہدف محمد امین، جس نے بی ایل اے کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں خفیہ کارروائیوں میں فوج کی مدد کی تھی۔ وہ اور اس کا بیٹا نوید امین اس وقت مارے گئے جب ان کی گاڑی زمورن کے علاقے میں ریموٹ کنٹرول بم سے ٹکرا گئی۔ بی ایل اے کے ترجمان جیئند بلوچ کے مطابق، امین اس ”ڈیتھ اسکواڈ“ کا حصہ تھا جو سیاسی کارکنوں کو گرفتار کرنے، قتل کرنے اور غائب کرنے کے لیے فوج کے ساتھ کام کر رہا تھا۔ ترجمان نے کہا، ”اسے فوج نے تحفظ فراہم کیا اور اس کے گھناؤنے کام کے بدلے میں اسے منشیات کی کارروائیاں کرنے کی اجازت دی گئی۔“ بی ایل اے ایک علیحدگی پسند گروپ ہے جو پاکستان کے جنوب مغربی علاقے بلوچستان کی آزادی چاہتا ہے۔ وہ پاکستانی حکومت پر بلوچستان کے قدرتی وسائل کا استحصال کرنے کا الزام لگاتے ہیں جبکہ مقامی لوگوں کو غریب، خاموش اور فوجی کنٹرول میں رکھتے ہیں۔ برسوں سے بی ایل اے اور دیگر بلوچ قوم پرست گروپ ریاست کے خلاف برسر پیکار ہیں۔ یہ تنازعہ سینکڑوں اموات، جبری گمشدگیوں اور مقامی کمیونٹیز میں بڑے پیمانے پر خوف کا باعث بنا ہے۔ بی ایل اے کا دعویٰ ہے کہ محمد امین اور اس کا گروپ گزشتہ برسوں میں ان کے جنگجوؤں پر کئی حملوں کا ذمہ دار تھا۔ 2018 میں، ان کا کہنا ہے کہ ان کے دستے نے جلگی کے علاقے میں ان کے دو ارکان کو ہلاک کر دیا۔ 2020 میں، بلوچستان کے ایک اور حصے میں مبینہ طور پر امین کے نیٹ ورک کے ہاتھوں بی ایل اے کے مزید پانچ جنگجو مارے گئے۔ بی ایل اے کا خیال ہے کہ یہ تازہ ترین بم حملہ ان ہلاکتوں کا بدلہ تھا۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے بلوچستان کو پاکستان کے سب سے خطرناک اور بھاری پولیس والے علاقوں میں سے ایک قرار دیا ہے۔ پاکستانی حکومت کا کہنا ہے کہ وہ خطے میں دہشت گردوں سے لڑ رہی ہے۔

اکولہ، بھگتواڑی علاقے سے زیر زمین گٹر اسکیم کے کام کا آغاز

رکن اسمبلی ساجد خان کے ہاتھوں افتتاح

اکولہ: 15/جون (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) طویل عرصہ سے رکا ہوا زیر زمین گٹر منصوبہ حال ہی میں منظور ہو چکا ہے، اور اس منصوبے کے کام کا آغاز ہفتہ کے روز اکولہ مغرب اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی جناب ساجد خان پٹھان کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر میونسپل کارپوریشن کے افسران، متعلقہ کمپنی کے نمائندے، مقامی شہری، عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ شہر کے لیے انتہائی اہم اس زیر زمین گٹر منصوبے کو حال ہی میں تکنیکی منظوری حاصل ہوئی ہے۔ ہفتے کے روز اس کام کا آغاز بھگتواڑی علاقے سے کیا گیا، جس سے وہاں کے شہریوں میں خوشی اور جوش کا ماحول دیکھا گیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی ساجد خان پٹھان نے شہریوں کو اس منصوبے کی اہمیت سے آگاہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ کام کے آغاز کے بعد جو راستے کھودے جائیں گے، ان کی مرمت جلد سے جلد کر کے اعلیٰ معیار میں دوبارہ تیار کیے جائیں گے۔ میونسپل کارپوریشن کے نائب انجینئر پی۔ ایم۔ دیشمکھ، شیلش چوپڑے، تعمیرات محکمہ کے مانک راؤ، پی۔ ایم۔ سی۔ کے پراجیکٹ انچارج پروین منڈالے، آشیش ماکوڑے، سومیش مانکر، ایچ اینڈ بی کمپنی کے پریش بھائی پٹیل، سابق کونسلر محمد عرفان، نفیس جیلانی (مہاراشٹر سیکریٹری، او بی سی شعبہ)، سابق کونسلر محمد فضلو پہلوان، سابق کونسلر محمد مصطفیٰ پہلوان، افسر احمد، کلیم خان، اکنش تائڈے، شیخ قمرالدین، عمران بھائی، ذاکر بھائی بینک والے، انور بھائی، امداد آٹو یونان، کریم بھائی پلمبر، حیدر بھائی اور بڑی تعداد میں مقامی شہری موجود تھے۔

حاجی پور سے اٹھا عوامی سیلاب، اب رخ پٹنہ کے گاندھی میدان کا!

حاجی پور: (پریس ریلیز) ۱۵/جون ۲۰۲۵) امیرِ شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم کی زیرِ صدارت سنگی جامع مسجد، شہزاد پور (اندرون قلعہ)، حاجی پور میں تحفظِ اوقاف کانفرنس کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا، جس میں ویشالی اور اطراف کے علاقوں سے عوام کا ایک جم غفیر امنڈ پڑا۔ اس پرنور اجتماع میں مقامی عوام، علمائے کرام، ائمہ مساجد، طلبہ اور مختلف شعبوں سے وابستہ افراد کی کثیر تعداد موجود تھی۔ حضرت امیرِ شریعت نے اپنے پرمغز خطاب میں وقف ایکٹ 2025 کی اصل حقیقت عوام کے سامنے رکھی۔ آپ نے نہایت واضح انداز میں فرمایا کہ یہ ترمیم آئین ہند کی روح کے منافی ہے اور ملت اسلامیہ کی دینی، تعلیمی، فلاحی اور سماجی شناخت پر ایک منظم حملہ ہے۔ وقف ایک ایسا شاندار نظام ہے جس نے صدیوں تک امت کی تعلیمی و رفاہی ضرورتوں کو پورا کیا ہے، حکومت اس نظام کو اپنی گرفت میں لینا چاہتی ہے، جو ناقابل قبول ہے۔ حضرت نے فرمایا: وقف اللہ کی امانت ہے، اسے حکومت کی نذر نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون ملت کی خودمختاری کو چھیننے والا ہے، اور ہم کسی قیمت پر یہ سودا نہیں کریں گے۔ امارتِ شرعیہ اور مختلف ملی وسماجی تنظیموں کے اشتراک سے 29 جون 2025 کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہونے والی تاریخی عوامی کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں یہ اجلاس ایک اہم جائزہ میٹنگ کے طور پر منعقد کیا گیا تھا۔ اس اجلاس کے دوران جب امارتِ شرعیہ کی یہ اپیل پیش کی گئی کہ ہر گاؤں، ہر بستی اور ہر محلے سے لوگ گھروں سے نکلیں اور گاندھی میدان کو اس طرح بھر دیں کہ حکومت کو دوٹوک پیغام مل جائے کہ یہ قانون ہمیں ہرگز منظور نہیں ہے، تو مجمع میں ایک بے مثال جوش و خروش دیکھنے کو ملا۔ عوام نے پورے عزم، ولولے اور نعرۂ تکبیر کی گونج کے ساتھ اعلان کیا کہ 29 جون کو گاندھی میدان بھر کر ہم تاریخ رقم کریں گے، اور حکومت کو بتا دیں گے کہ ملتِ اسلامیہ اپنے دین، دستور اور وقف کے تحفظ کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار ہے۔ اس موقع پر جناب ایڈووکیٹ نسیم الدین صدیقی، جناب صدام حسین، پروفیسر واعظ الحق سمیت دیگر معزز مقررین نے بھی خطاب کیا اور وقف ترمیمی قانون کے مسترد ہونے تک تحریک جاری رکھنے کا اعلان کیا۔ اس پروگرام کی نظامت مولانا احباب عالم صاحب امام و خطیب انور پور جامع مسجد نے کی، تلاوت کلام اللہ قاری شبلی نعمانی صاحب نے کی، نعت پاک حافظ مقصود صاحب نے پڑھی، استقبالیہ کلمات شاہد محمود پوری صاحب نے پیش کیے اور اظہارِ تشکر مولانا مفتی انصار عالم صاحب امام و خطیب مدینہ جامع مسجد باغملی نے پیش کیا۔ آخر میں حضرت امیرِ شریعت کی دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

انسانی وسائل کی ترقی ہی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہے: وزیر اعلیٰ فڑنویس

شری ویلے پارلے کیلوانی منڈل کی دو نئی عمارتوں کا افتتاح، نئے تعلیمی کیمپس کی بنیاد

ممبئی: 4 جون (آفتاب شیخ): آج سرمایہ پیسہ نہیں بلکہ انسان ہیں۔ جہاں تربیت یافتہ افراد، تحقیق اور اختراعات ہوتی ہیں، وہیں صنعتیں کامیاب ہوتی ہیں۔ اسی لیے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے زور دے کر کہا کہ انسانی وسائل کی ترقی ہی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہے۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس آج ویلے پارلے میں شری ویلے پارلے کیلوانی منڈل (SVKM) کے مکیش پٹیل اسکول آف ٹیکنالوجی مینجمنٹ اینڈ انجینئرنگ اور نرسی مونجی انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ اسٹڈیز (NMIMS) کی نئی عمارتوں کے افتتاح اور ایس وی کے ایم کے نئے تعلیمی کیمپس کی سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان، این ایم آئی ایم ایس یونیورسٹی کے چانسلر امریش پٹیل، ایس وی کے ایم کے نائب صدر بھوپیش پٹیل، ایم ایل اے پراغ الوانی، ایم ایل اے امیت ساٹم، سابق ایم ایل اے کرپا شنکر سنگھ اور دیگر معززین موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ این ایم آئی ایم ایس جیسے اداروں نے تعلیمی معیار، شفاف داخلہ عمل اور عالمی معیار کی تعلیم فراہم کر کے ملک میں ایک خاص مقام حاصل کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مرکزی حکومت کے تعاون سے نئی ممبئی میں 250 ایکڑ پر ’ایجوسٹی‘ کے تصور کے تحت پانچ بین الاقوامی یونیورسٹیوں کا مرکز قائم کیا جائے گا، جن میں ایبرڈین یونیورسٹی، یارک یونیورسٹی، ویسٹرن آسٹریلیا یونیورسٹی، الینوئے انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اور انسٹی ٹیوٹو یورپیو دی ڈیزائن شامل ہوں گے۔ اس سے عالمی علم بھارت آئے گا، تعلیم کی لاگت کم ہوگی اور طلبہ کو بیرون ملک جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر حکومت نے اسٹارٹ اپس کے فروغ کے لیے ایک خصوصی فنڈ قائم کیا ہے۔ تعلیمی اداروں کی عمارتوں کی اونچائی کی حد بڑھانے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور اس کی رپورٹ آنے کے بعد جلد ہی فیصلہ لیا جائے گا۔ اسی کے ساتھ علاقے میں عالمی معیار کا اسٹیڈیم بنانے کی کوشش بھی کی جائے گی۔ اس موقع پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی (NEP 2020) بھارت کی فکری اور ذہنی نشاۃ ثانیہ کی سمت ایک تاریخی قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ انگریزوں نے میکالے کی تعلیم کے ذریعے ہماری روایتی علمی وراثت کو تباہ کیا اور ہمیں غلام ذہنیت میں دھکیل دیا۔ اب یہ پالیسی بھارت کے تعلیمی نظام کو بھارتی اقدار کی بنیاد پر تشکیل دینے کا موقع فراہم کر رہی ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ نرسی مونجی جیسے ادارے صرف تعلیمی ادارے نہیں بلکہ نئے بھارت کی تعمیر کا جذبہ رکھنے والے ادارے ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، ”آپ صرف طلبہ نہیں، بلکہ ترقی یافتہ بھارت کے معمار ہیں۔“ وزیر اعلیٰ فڑنویس اور مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے نئی عمارتوں، جدید لیبارٹریز اور ڈیجیٹل لائبریری کا معائنہ کیا اور طلبہ سے ان کے تعلیمی منصوبوں اور تحقیقاتی کاموں کے حوالے سے گفتگو کی۔

چین میں کووڈ-19 پھر پیر پسارنے لگا۔ ہسپتال مغلوب

بیجنگ۔ 15/جون۔ ایم این این۔ چین ایک بار پھر کووڈ-19 پھیلنے سے دوچار ہے کیونکہ بڑھتے ہوئے انفیکشن اور اچانک اموات کی تشویشناک اطلاعات سوشل میڈیا پر حاوی ہیں۔ 17 مئی کو، گونگ جین ورلڈ پلیٹ فارم پر تھرڈ آئی چینل نے بڑے پیمانے پر پھیلنے کی اطلاع دی، چینی سی ڈی سی نے اپریل سے ایمرجنسی روم کے دوروں میں کووڈ-19 کے غلبہ کی تصدیق کی۔ تاہم، بہت سے ہسپتالوں نے وائرس کی جانچ کرنے سے انکار کر دیا ہے، اصل تعداد پوشیدہ ہے۔ ہاربن کے شنتائی سٹی پیپلز ہسپتال کے ایک ڈاکٹر نے ڈوئن (ٹک ٹاک کا چینی ورژن) پر شیئر کیا کہ کووڈ-19 کے کیسز بہت زیادہ بخار کے کلینک ہیں۔ ڈوئن کے ایک اور صارف نے خبردار کیا کہ تعطیلات کے بعد انفیکشن بہت زیادہ ہیں، یہ کہتے ہوئے ”ایک شخص بیمار ہوجاتا ہے، پورے خاندان کو تکلیف ہوتی ہے۔ نیٹیزنز بخار، کھانسی اور گلے کی خراش سمیت بڑے پیمانے پر علامات کی اطلاع دیتے ہیں، اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کی جانب سے اسے فلو کا لیبل لگانے کے باوجود یہ وائرس کبھی غائب نہیں ہوا۔ بلاگرز اچانک ہونے والی اموات پر خطرے کی گھنٹی بجا رہے ہیں، لوگ چلتے پھرتے، تاش کھیلتے ہوئے، یا سوتے ہوئے بھی گر جاتے ہیں۔ تھرڈ آئی چینل نے ایک پریشان کن رجحان کو اجاگر کیا، اجتماعی اموات بہت زیادہ کمیونٹیز ہیں۔ 300,000 سے کم رہائشیوں والی ایک کاؤنٹی میں، ایک قبرستان کے 15 ہال ایک ہی دن میں مکمل طور پر فل ہوگئے۔ چانگشا تک 155 کلومیٹر کا سفر کرنے والے ایک بلاگر نے راستے میں 17 جنازوں کی گنتی کی، اور اعلان کیا کہ اپریل میں چین میں اموات کی شرح عروج پر پہنچ گئی تھی۔ شہریوں نے بیرون ملک میڈیا کو بتایا کہ ایک نئی لہر پورے خاندانوں کو متاثر کر رہی ہے، جس میں ہسپتالوں میں بھیڑ ہے اور ہر عمر کے گروپوں میں قلبی اموات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ Shijiazhuang شیجیا جانگ اور ہیبئی میں، تابوت کی قیمتیں 4,000 یوآن سے تین گنا بڑھ کر 12,000 یوآن (تقریباً 555 ڈالر سے 1,666 ڈالر) تک پہنچ گئی ہیں جس کی وجہ اعلی اموات کی وجہ سے قلت ہے۔ جوجن تابوت کے کارخانوں کے کارکن مسلسل مانگ کی اطلاع دیتے ہیں، نئی فیکٹریاں موت کے اضافے کو سنبھالنے کے لیے تیار ہو رہی ہیں، جن میں بہت سے نوجوان اور درمیانی عمر کے افراد بھی شامل ہیں۔ 2022 کے آخر سے، سی سی پی نے وسیع پیمانے پر کووڈ-19 کی جانچ روک دی ہے، اور حکام اب کیسز کو فلو یا نمونیا کے طور پر درجہ بندی کرتے ہیں۔ تھرڈ آئی چینل نے الزام لگایا کہ سی سی پی نے جان بوجھ کر وباء کی شدت اور ہلاکتوں کی تعداد کو چھپایا، جس کی وجہ سے بہت سے شہری حقیقی وجہ سے بے خبر موت کے منہ میں چلے گئے۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ سی سی پی پھیلنے سے متعلق معلومات کو فعال طور پر دبا رہا ہے۔

وقف ایکٹ 2025 کی واپسی تک ہم لوگ خاموش نہیں بیٹھیں گے: رضوان احمد ندوی قاسمی

بھوجپور: (پریس ریلز) ۱۵ جون ۲۰۲۵) اوقافی جائیدادوں کی حفاظت کے لیے مسلمان ہر طرح کی جانی و مالی قربانی دینے کے لیے تیار رہیں۔ ہم اس وقت تک خاموش نہیں بیٹھیں گے جب تک مرکزی حکومت نئے وقف قانون کو واپس نہیں لے لیتی اسی سلسلے میں 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ ہم سب لوگ اس پرامن احتجاجی اجتماع میں شریک ہو کر اپنے ملی بیداری کا ثبوت پیش کریں۔ یہ باتیں مولانا رضوان احمد ندوی قاسمی صاحب نے بھوجپور کے پیرو بازار کی شاہی جامع مسجد میں کہی انہوں نے کہا کہ اجتماعی قوت سے حالات بدلے جاسکتے ہیں۔ ہم سب لوگ وحدت واجتماعیت کے ساتھ امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب کی فعال قیادت میں اس تحریک کو مزید قوت بخشیں اس موقع پر مرکزی دارالقضاء کے معاون قاضی مولانا مفتی راشد انور قاسمی صاحب نے پیرو گاؤں کی بڑی مسجد میں مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موقوفہ جائیدادیں ہمارا ملی ورثہ ہیں۔ ہم اسے کسی طرح بھی خرد برد نہیں ہونے دیں گے اس کے لیے ہم سب لوگوں کو ابھی سے تیاری شروع کرنی ہے اور 29 جون کو ہونے والی کانفرنس کو کامیاب بنانا ہے اور مولانا خالد سیف اللہ قاسمی صاحب شعبہ دعوت وتبلیغ نے کہا کہ ہمارے آباؤ اجداد نے قبرستان امام باڑے خانقاہوں اور مساجد وغیرہ کے لیے جو زمینیں وقف کیں حکومت اس پر قبضہ کرنا چاہتی ہے تا کہ ہماری تہذیبی شناخت مٹا دی جائے ہم قطعی طور پر اس کو برداشت نہیں کریں گے، مولانا عبد الماجد صاحب رحمانی نے کہا کہ اس کالے قانون کے خلاف ہم سب لوگوں کو سرگرم ہونا پڑے گا۔ اس ظالمانہ قانون کے خلاف عام لوگوں کو بیدار کرنے اور صحیح صورت حال سے واقف کرانے کیلیے امارت شرعیہ کا ایک اعلی سطحی وفد رضوان احمد ندوی کی قیادت میں بھوجپور اور بکسر کے مرکزی مقامات کے دورے پر ہے اس طرح کا پروگرام رانی ساگر پیرو ڈمراؤ اور نیا بھوجپور وغیرہ میں منعقد ہوئے ہیں ہر جگہ لوگوں نے اس وفد کا والہانہ استقبال کیا امارت شرعیہ کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے 29 جون کے کانفرنس میں شرکت کا مصمم عزم وارادے کا اظہار کیا اس کے لیے ہر جگہ مقامی کمیٹیاں بھی تشکیل دی گئیں تا کہ وہ لوگوں کو ڈسپلن کے ساتھ گاندھی میدان میں لائیں۔ مقامی ذمہ دار اصحاب میں جناب مولانا ابوالحسن صاحب امام وخطیب پیرو بازار کی جامع مسجد جناب ضیاء الدین صاحب پیرو نقیب امارت شرعیہ۔ جناب آل صاحب پیرو، جناب قاری بشیر عالم صاحب رانی ساگر۔ جناب زین الحق صاحب رانی ساگر۔ حافظ سہیل صاحب۔ رانی ساگر۔ اشرف خان صاحب۔ کوثر قریشی صاحب رانی ساگر۔ نے اپنے اپنے حلقے سے لوگوں کو کانفرنس میں شرکت کیلیے آمادہ کرنے کا وعدہ کیا۔

سید فضل الدین کو مینجمنٹ میں پی ایچ ڈی

حیدرآباد، 15 جون (پریس نوٹ) کنٹرولر شعبہ امتحانات، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بموجب اسکالر سید فضل الدین ولد ڈاکٹر سید وکیل الدین مرحوم کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے مینجمنٹ میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ ان کے مقالہ کا عنوان ”فروخت کنندگان کے تربیت اور ترقی کے طریقے: منتخب آٹو موبائل کمپنیوں کا مطالعہ“ تھا۔ انہوں نے پروفیسر بدیع الدین احمد، ڈین کی نگرانی میں اپنا مقالہ تحریر کیا۔ ان کا وائیوا 5 مئی کو منعقد ہوا۔

شنگھائی تعاون تنظیم نے ایران پر اسرائیلی فوجی حملوں کی مذمت کی

نئی دہلی۔ 16/جون۔ ایم این این۔ شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے اور 13 جون کو اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیے گئے فوجی حملوں کی ”سخت مذمت“ کی ہے۔ تاہم، ہندوستان نے شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او(میں شرکت کرنے سے گریز کیا اور ایران کے فوجی حملے پر اسرائیل کے بیانات کی مذمت کی۔ وزارت خارجہ نے کہا،”اس معاملے پر ہندوستان کا اپنا موقف ہم نے 13 جون 2025 کو بیان کیا تھا، اور اب بھی وہی ہے۔ ہم زور دیتے ہیں کہ بات چیت اور سفارت کاری کے ذرائع کو کشیدگی کو کم کرنے کے لیے استعمال کیا جائے، اور یہ ضروری ہے کہ بین الاقوامی برادری اس سمت میں کوششیں کرے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کا یہ بیان 13 جون کو ایران پر اسرائیل کے حملوں کے بعد مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان آیا ہے۔ اسرائیل نے جمعے کے روز ایران کے جوہری پروگرام کو نشانہ بنانے کے لیے ”پیشگی کارروائی“ کا نام دیا۔ ایس سی او کے رکن ممالک کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ”شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں اور 13 جون 2025 کو اسلامی جمہوریہ ایران کی سرزمین پر اسرائیل کی جانب سے کیے گئے فوجی حملوں کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ سویلین اہداف کے خلاف اس طرح کی جارحانہ کارروائیاں، بشمول توانائی اور ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر، جس کے نتیجے میں شہری ہلاکتیں ہوئیں، بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی سراسر خلاف ورزی ہیں۔ یہ ایران کی خودمختاری کی خلاف ورزی، علاقائی اور بین الاقوامی سلامتی کو نقصان پہنچانے اور عالمی امن واستحکام کے لیے سنگین خطرات کا باعث ہیں،“ اس نے مزید کہا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے ارکان نے ایران کے عوام اور حکومت سے تعزیت کا اظہار کیا اور ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق صورتحال کو پرامن، سیاسی اور سفارتی ذرائع سے حل کرنے پر زور دیا۔

صحت سے آگاہی پروگرام 2025 کا حیات ہاسپٹل بودھن نظام آباد میں انعقاد

بودھن: 15/جون (راست) صحت مند معاشرہ ایک صحت مند نسل کا مرہونِ منت ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے تحت ”صحت کا راز اور بیماری کا علاج“ کے عنوان سے بچوں اور نوجوانوں کے لیے ہیلتھ کیئر آگاہی پروگرام 2025 کا حیات ہاسپٹل بودھن روڑ نظام آباد میں انعقاد عمل میں لایا گیا۔ جس کا افتتاح ڈاکٹر خواجہ معین الدین حیات ہاسپٹل، ڈاکٹر محمد عبدالقوی تلنگانہ یونیورسٹی، ڈاکٹر محمد تقی الدین بسواکلیان، ڈاکٹر ناظم علی، نعیم قمر عوام ٹی وی، ڈاکٹر محمد زبیر، اور خادم تنظیم اصلاح معاشرہ محمد نعیم الدین کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس بیداری مہم کا مقصد نئی نسل کو صحت کی اہمیت، متوازن غذا، جسمانی صفائی، بنیادی طبی معلومات، اور عمومی بیماریوں سے بچاؤ کے طریقوں سے آگاہ کرنا تھا۔ یہ پروگرام منتظمین حیات ہاسپٹل کے تعاون سے منعقد ہوا، جس میں، طبّی ماہرین ڈاکٹرس، ماہرِ غذائیت، اور تعلیمی و سماجی شخصیات نے شرکت کی۔ پروگرام میں بچوں کو ان کی عمر کے مطابق صحت بخش عادات اپنانے، بیماریوں سے بچاؤ کے طریقے، اور بروقت علاج کی اہمیت سے روشناس کرایا گیا۔ ڈاکٹر خواجہ معین الدین، ڈاکٹر محمد عبدالقوی، ڈاکٹر ناظم علی، ڈاکٹر محمد تقی الدین بسواکلیان اور خادم محمد نعیم نے اپنے مشترکہ خطاب میں کہا کہ آج کی نوجوان نسل کو اگر ہم نے صحت مند رکھا تو کل کا معاشرہ خود بخود طاقتور بنے گا۔ بچوں کو روزمرہ زندگی میں متوازن غذا، جسمانی سرگرمی اور صاف صفائی پر توجہ دینا سکھانا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اس موقع پر شرکاء میں معلوماتی پمفلٹس اور صحت بخش غذاؤں کی فہرست بھی تقسیم کی گئی۔ پروگرام کے منتظم محمد نعیم الدین نے اس بات کا عزم کیا کہ آئندہ بھی مختلف علاقوں اور تعلیمی اداروں میں ایسے پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ صحت عامہ کے شعور کو فروغ دیا جا سکے۔ آخر میں دعائیہ کلمات کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس برطانیہ کا ناکام دورہ

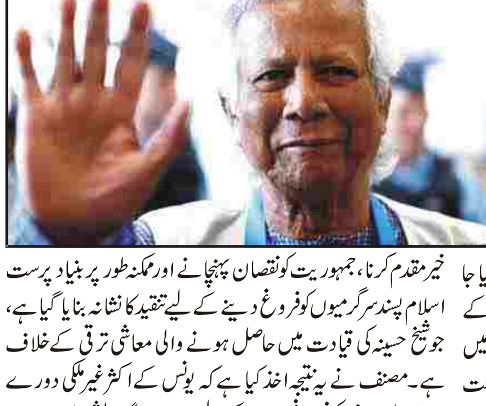

ڈھاکہ۔ 15/جون۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کے سربراہ محمد یونس کا برطانیہ کا حالیہ دورہ، کئی مہینوں میں ان کا 11 واں غیر ملکی دورہ، بے نتیجہ ثابت ہوا۔ بنگلہ دیشی انتظامیہ کی طرف سے لابنگ کی اہم کوششوں کے باوجود برطانوی وزیر اعظم کیئر سٹارمر کے ساتھ ایک منصوبہ بند ملاقات حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ 264 کروڑ اور 80 لاکھ ٹکا کی لاگت کے اس سفر پر بنگلہ دیش کو خاطر خواہ فائدہ نہ ہونے کی وجہ سے تنقید کا نشانہ بنایا گیا، ناقدین کا کہنا ہے کہ فنڈز کا مقامی طور پر بہتر استعمال کیا جا سکتا تھا۔ یونس کی لندن میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (BNP) کے قائم مقام چیئرمین طارق رحمان کے ساتھ ملاقات کے نتیجے میں رمضان 2026 سے قبل قبل از وقت انتخابات کی تجویز اور جماعت اسلامی اور این سی پی کے درمیان ممکنہ اقتدار کی تقسیم کے انتظامات کے نتیجے میں سیاسی عدم استحکام کے خدشات بڑھ گئے۔ یونس کے اقدامات بشمول عوامی لیگ پر پابندی لگانا اور جماعت اسلامی کا خیر مقدم کرنا، جمہوریت کو نقصان پہنچانے اور ممکنہ طور پر بنیاد پرست اسلام پسند سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے، جو شیخ حسینہ کی قیادت میں حاصل ہونے والی معاشی ترقی کے خلاف ہے۔ مصنف نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ یونس کے اکثر غیر ملکی دورے بنیادی طور پر خود کو فروغ دینے کے لیے ہیں اور بنگلہ دیش میں موجودہ سیاسی ماحول، جس میں معاشی عدم استحکام اور ممکنہ جہادیت نمایاں ہے۔، اہم علاقائی اور بین الاقوامی تشویش کا باعث ہے۔

جلاوطن مشرقی ترک حکومت نے ایغور نسل کشی میں پاکستان کے ملوث ہونے کی مذمت کی

واشنگٹن ڈی سی، 15 جون۔ ایم این این۔ جلاوطن مشرقی ترکستان کی حکومت (ای ٹی جی ای(نے پاکستان کے چیف آف آرمی سٹاف، فیلڈ مارشل عاصم منیر کے جاری امریکی دورے کے دوران چین کے ساتھ پاکستان کی صف بندی کی مذمت کرتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ پاکستان محض تماشائی نہیں ہے، بلکہ مشرقی ترکستان میں چین کی نسل کشی کی مہم کو فعال کرنے والا ہے۔ ای ٹی جی ای کے صدر ممتیمن الا نے کہا کہ جیسے جیسے دنیا مشرقی ترکستان میں چین کے مظالم سے زیادہ آگاہ ہوتی جا رہی ہے، واشنگٹن میں پاکستانی فوجی قیادت کی موجودگی خطرے کی گھنٹی بجا دیتی ہے۔ پاکستان ایک غیر جانبدار فریق نہیں ہے۔ یہ انسانیت کے خلاف چین کے جرائم میں شریک ہے، 2014 سے، چین نے ایغور اور دیگر ترک باشندوں کے خلاف ریاستی ہدایت پر نسل کشی کی ہے، جس میں بڑے پیمانے پر قید، جبری نس بندی، ثقافتی مٹانے اور جبری مشقت شامل ہے۔ بیجنگ نے سفارتی طور پر ایغور پناہ گزینوں کو ملک بدر کیا، اور ان کی آواز کو دبایا، جب کہ بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے تحت چینی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھایا گیا،“ ہزاروں مساجد کو تباہ کیا گیا، قرآن کو جلایا گیا، اور اسلامی عبادات کو مشرقی ترکستان میں مجرم قرار دیا گیا۔ پھر بھی پاکستان خاموش ہے۔ چین کے ساتھ پاکستان کا بڑھتا ہوا فوجی اور انٹیلی جنس تعاون، جس میں آئی ایس آئی کا چین کی وزارتِ سلامتی اور پی ایل اے کے ساتھ تعاون بھی شامل ہے،” یہ تعلقات عالمی سلامتی کے لیے خطرہ ہیں اور ان اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہیں جن کو برقرار رکھنے کا امریکی دعویٰ کرتا ہے۔ صالح ہدیار، ای ٹی جی ای کے وزیر برائے امور خارجہ نے کہا کہ ای ٹی جی ای کی طرف سے پاکستان کو فوجی امداد کی پالیسی کو اپنایا جاسکتا ہے۔

ریاستی وزیر میگھنا ساکورے بورڈیکر کا دورہ

ناندیڑ، 15 جون: ریاست کی عوامی صحت و خاندانی بہبود، پانی فراہمی وصفائی، توانائی، خواتین و اطفال کی فلاح و بہبود اور عوامی تعمیرات (عوامی ادارے) کی وزیر مملکت محترمہ میگھنا ساکورے-بورڈیکر 16 جون 2025 کو ناندیڑ ضلع کے دورے پر آرہی ہیں۔ ان کا دورہ پروگرام درج ذیل ہے: پیر، 16 جون 2025 کو صبح 8 بجے پربھنی سے شری کھیتر ماہور ضلع ناندیڑ کی جانب روانگی۔ صبح 11 بجے مقدس ماہور ضلع ناندیڑ میں آمد اور درشن۔ صبح 11:30 بجے شری ماہور ضلع ناندیڑ میں آنند آشرم کا دورہ۔ دوپہر 12:30 بجے آنند دت آشرم، اور ماہور ضلع ناندیڑ سے پربھنی کی جانب روانگی۔

آئندہ چوبیس گھنٹوں میں مراٹھواڑہ کے تین اضلاع میں

بجلی کی گھن گرج کیساتھ موسلا دھار بارش کی پیشگوئی

ممبئی: 15/ جون۔ (ورق تازہ نیوز) محکمہ موسمیات کی جانب سے دی گئی معلومات کے مطابق ریاست میں 20 جون تک بارش کی شدت میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ رتنا گیری اور سندھدرگ میں انتہائی موسلا دھار بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اسی طرح ریاست کے کچھ علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ممبئی سمیت مضافاتی علاقوں میں بھی آج بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس لیے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ گھر سے نکلنے سے پہلے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران مغربی مہاراشٹر میں ہلکی سے درمیانی شدت کی بارش ہونے کا امکان ہے۔ سولا پور، ستارا اور کولہاپور میں بارش کی مقدار زیادہ رہنے کی توقع ہے۔ اسی طرح مراٹھواڑہ کے کچھ علاقوں میں آج ہلکی سے درمیانی شدت کی بارش ہوسکتی ہے۔ اورنگ آباد، ناندیڑ اور لاتور میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں، ودربھ کے چندر پور، گڑچرولی اور ناگپور میں بھی بارش کا امکان ہے۔

نقصان زدہ کسانوں کو فوری معاوضہ دلوانے کی کوشش کی جائے گی: سرپرست وزیر

ریاستی حکومت ہمیشہ کسانوں کے ساتھ کھڑی ہے: اتول ساوے

ناندیڑ، 15 جون: (ورق تازہ نیوز) گزشتہ چند دنوں سے ناندیڑ ضلع میں شدید بارش اور تیز آندھی چل رہی ہے، جس کے سبب ضلع کے مختلف علاقوں میں بھاری نقصان ہوا ہے۔ اردھا پور کے اطراف میں کیلا، پپیتا اور دیگر باغاتی فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ متاثرہ کسانوں کے نقصانات کی رپورٹ جلد از جلد حکومت کو پیش کی جائے گی اور انہیں فوری مالی امداد دلانے کے لیے بھرپور کوشش کی جائے گی، ایسا یقین ریاست کے دیگر پسماندہ طبقات کی فلاح، دودھ وغیر روایتی توانائی، معذور فلاح و بہبود کے وزیر و ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر جناب اتل ساوے نے دلایا۔ آج انہوں نے اردھا پور تعلقہ کے چیچن، اردھا پور شیوار اور لا?ان شیوار میں نقصان زدہ کیلے اور دیگر فصلوں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر ان کے ساتھ رکن پارلیمنٹ اشوک چوہان، رکن اسمبلی شریجیا چوہان، ضلع کلکٹر راہول کردیلے، پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، سب ڈویژنل افسر ڈاکٹر سچن کھللال، ضلع زراعت افسر دتنکمار کلسائیت اور دیگر افسران موجود تھے۔ اس سے قبل وزیر موصوف نے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی تھی کہ متاثرہ فصلوں کے پنچنامے فوراً کر کے رپورٹ حکومت کو پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ کابینہ میٹنگ میں نقصان کی رپورٹ پیش کر کے کسانوں کو فوری امداد دلوانے کی کوشش کی جائے گی۔ اتل ساوے نے اردھا پور تعلقہ کے چیچن گاؤں کے کسان گیانیشور شیٹے، اردھا پور کے وینکٹ راو ساخرے، لا?ان شیوار کے گرش کلیانکر اور وٹھل انگلے کے کھیتوں میں جا کر کیلے اور پپیتے کی فصلوں کے نقصان کا جائزہ لیا اور متاثرہ کسانوں سے گفتگو کر کے انہیں مناسب امداد دلوانے کی یقین دہانی کرائی۔

سرپرست وزیر اتل ساوے نے لیا جائزہ

وزیر اتل ساوے نے آج ناندیڑ کے سرکاری ریسٹ ہاؤس میں ایک اجلاس لے کر شدید بارش و آندھی سے متاثرہ کسانوں کو فوری امداد دلوانے کے لیے ضلع انتظامیہ کو ہدایت دی کہ نقصان کی رپورٹ جلد از جلد حکومت کو پیش کی جائے۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران سے مختلف امور پر گفتگو کرتے ہوئے اہم ہدایات دیں۔ اس موقع پر رکن پارلیمنٹ اشوک چوہان نے اتل ساوے سے مطالبہ کیا کہ کیلے کی فصل سے متاثرہ کسانوں کو خصوصی طور پر امداد فراہم کی جائے۔ اجلاس میں دیگر اہم مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس میٹنگ میں اشوک چوہان، ڈاکٹر تو شار راٹھوڑ، شریجیا چوہان، ضلع کلکٹر راہول کردیلے، پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، رہائشی نائب ضلع کلکٹر مہیش وڈدکر، سب ڈویژنل افسر ڈاکٹر سچن کھللال، زراعت افسر دتنکمار کلسائیت اور مختلف محکموں کے افسران موجود تھے۔

ضلع پریشد کا دسویں جماعت تک یادگار اور انوکھا اقدام

ناندیڑ، 15 جون: (ورق تازہ نیوز) ضلع پریشد کے تعلیمی شعبے کی جانب سے اس سال پہلی جماعت میں نئے داخلہ لینے والے طلبہ کے لیے ایک انوکھا اور جذباتی اقدام شروع کیا جا رہا ہے۔ ضلع کلکٹر راہول کردیلے اور چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ میگھنا کاولی کی اختراعی سوچ سے شروع ہونے والا یہ اقدام طلبہ کی تعلیمی زندگی کے آغاز کو مزید یادگار اور دل کو چھو لینے والا بنانے والا ہے۔ تمام اسکولز 16 جون سے شروع ہو رہی ہیں، اور پہلی جماعت میں داخل ہونے والے ہر بچے کو ایک خاص "یادوں کا فارم" دیا جائے گا۔ اس فارم میں اسکول کا نام، تعلقہ، طالب علم کا نام، والدین کے نام، بچے کا لکھا ہوا پہلا مراٹھی و انگریزی حرف، پہلی گنتی، اس کے خیالات، اور ایک تصویر جیسی معلومات درج کی جائیں گی۔ اس فارم پر ایک خاص پیغام لکھا جائے گا: یہ خط 2035 میں کھول کر دیکھنا، اور ہمیں یاد کرنا...

یہی وہ دل سے جڑی ہوئی سوچ ہے کہ جب یہ بچے دسویں جماعت تک پہنچیں، تو وہ اس فارم کو دوبارہ دیکھیں اور اپنے اسکولی زندگی کے پہلے دن کی یادیں تازہ کریں۔ یہ فارم اسکول یا والدین کے پاس محفوظ رکھا جائے گا اور یہ طلبہ اور ان کے اہل خانہ کے لیے ایک قیمتی یادگار بن جائے گا۔ تعلیمی سفر کے آغاز میں ہی طلبہ اور والدین کے دلوں میں ایک جذباتی رشتہ قائم کرنے والا، اسکول سے قربت بڑھانے والا، اور تعلیمی عمل کو یادگار بنانے والا یہ اقدام ضلع پریشد کے تعلیمی شعبے کی تخلیقی سوچ کا ایک بہترین نمونہ بن کر سامنے آیا ہے۔

دھرتی آبا قبائلی گرام اتکرش ابھیان کا جاورلا میں آغاز

مستفیدین کو مختلف اسناد کی تقسیم

ناندیڑ، 15 جون: (ورق تازہ نیوز) آج کنوٹ تعلقہ کے جاورلا گاؤں میں "پردھان منتری دھرتی آبا قبائلی گرام اتکرش ابھیان" کا باضابطہ آغاز ہوا۔ اس مہم کا افتتاح یکجا قبائلی ترقیاتی منصوبے کے منصوبہ افسر و معاون ضلع کلکٹر جنیت چندرا دونتولا کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ اس موقع پر ان کے ہاتھوں کسانوں کو زراعت محکمہ کے ذریعے بیج اور دیگر محکموں کی جانب سے مختلف سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے۔ جناب دونتولا نے کیمپ میں موجود شہریوں کو رہنمائی بھی فراہم کی۔ اس کیمپ میں جاورلا اور اطراف کے قبائلی عوام بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر معاون منصوبہ افسر پردیپ نائک، نائب تحصیلدار رامیشور منڈے، سرپنچ نمی تا گیڈام، مادھوراو مرسکولے اور دیگر محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ کیمپ کے مقام پر محصولات، صحت، زراعت، قبائلی ترقی، تعمیرات، پنچایت سمیتی سمیت دیگر سرکاری محکموں کے اسٹالز لگائے گئے تھے، جن کے ذریعے قبائلی عوام کو ایک ہی جگہ تمام سہولیات فراہم کی گئیں۔

ایران میں مقیم شہریوں کے لیے ہندوستانی سفارت خانہ کی ایڈوائزری جاری محتاط رہنے کی تلقین

نئی دہلی: اسرائیل-ایران کے درمیان جاری جنگ میں کئی ہندوستانی شہری ایران میں پھنس گئے ہیں۔ ایران میں واقع ہندوستانی سفارت خانہ نے ہندوستانی شہریوں کے لیے اتوار (15 جون) کو ایک ایڈوائزری جاری کی ہے۔ ایڈوائزری میں ہندوستانی سفارت خانہ نے ہندوستانی شہریوں سے کہا کہ گھبرائیں نہیں، محتاط رہیں اور ایران کی راجدھانی تہران میں واقع ہندوستانی سفارت خانہ کے رابطہ میں رہیں۔ ہندوستانی سفارت خانہ نے ایڈوائزری میں یہ بھی کہا کہ محتاط رہنے کے ساتھ ساتھ تمام غیر ضروری سرگرمیوں سے گریز کریں، سفارت خانہ کے سوشل میڈیا اکاو?نٹس پر نظر رکھیں اور مقامی افسران کی جانب سے دی گئی صلاح کے مطابق حفاظتی پروٹوکول پر عمل کریں۔ ساتھ ہی ہندوستانی سفارت خانہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے آفیشیل اکاو?نٹ پر ایک گوگل فارم شیئر کیا اور تمام ہندوستانی شہریوں سے فارم پُر کر کے اپنی تفصیلی معلومات فراہم کرنے کے لیے کہا ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی مشن نے ایمرجنسی صورتحال کے پیش نظر کچھ فون نمبر بھی جاری کیے ہیں۔ دوسری جانب تہران میں واقع ہندوستانی سفارت خانہ نے ایک ٹیلی گرام لنک بھی دستیاب کرایا ہے اور ہندوستانی شہریوں سے کہا کہ وہ سفارت خانہ سے صورتحال کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل کرنے کے لیے اس میں شامل ہوں۔ ساتھ ہی ہندوستانی سفارت خانہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ ''براہ کرم اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ ٹیلی گرام لنک صرف ان ہندوستانی شہریوں کے لیے ہے جو فی الحال تہران میں ہیں۔''

متھرا میں بڑا حادثہ، کھدائی کے دوران گرے 5 مکان

ملبے کے اندر متعدد افراد کے دبے ہونے کا خدشہ

متھرا: اترپردیش کے متھرا میں کھدائی کے دوران 4 سے 5 مکانات اچانک گر گئے۔ اس حادثہ کی وجہ سے کئی لوگوں کے ملبے میں دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ فی الحال جائے وقوع پر ریسکیو ٹیم پہنچ چکی ہے اور راحت بچاو? کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ حادثہ کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے، جس میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کئی مکانات اچانک گر گئے۔ حادثہ کے پیچھے کی اصل وجہ اب تک سامنے نہیں آئی ہے۔ موقع پر موجود پولیس حادثہ کی مختلف زاویے سے تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس افسران کا کہنا ہے کہ ریسکیو ٹیمیں فی الحال ملبے کو ہٹانے اور ملبے کے اندر پھنسے ہوئے لوگوں کا پتہ لگانے کے کام میں مصروف ہے۔ سٹی سی او بھوشن ورما نے کہا کہ ''ہمیں اطلاع ملی کہ مسانی تھانہ حلقہ میں ایک عمارت گر گئی ہے۔ فی الحال ملبہ ہٹایا جا رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی ایک ٹیم جے سی بی کے ساتھ موقع پر موجود ہے۔ ہم اس بات کی جانچ کر رہے ہیں ملبے میں کتنے لوگ پھنسے ہوئے ہیں۔'' دوسری جانب ہندی نیوز پورٹل 'آج تک' پر شائع خبر کے مطابق ریسکیو ٹیم نے بتایا کہ اب تک ملبے میں پھنسے 3 لوگوں کو نکالا جا چکا ہے۔ ان میں ایک آدمی، ایک عورت اور ایک بچہ ہے۔ تینوں کو فوری طبی امداد کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ اس اندوہناک حادثہ میں کتنے لوگ ملبے میں پھنسے ہیں یا کوئی جانی نقصان بھی ہوا ہے اس کے بارے میں ابھی تک کوئی حتمی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ نیوز چینلز پر ملبے میں دبے ہونے افراد کے مختلف اعداد و شمار سامنے آرہے ہیں۔ اگر خبر رساں ایجنسی 'آئی اے این ایس' کی مانیں تو 4 سے 6 مکانات گر گئے ہیں، 12 افراد ملبے کے اندر پھنسے ہیں اور ایک کی موت ہوگئی ہے۔

دہلی میں کورونا کا قہر، نئی لہر میں پہلی بار ایک دن میں 3 اموات، 24 گھنٹے میں 212 مریض صحت یاب

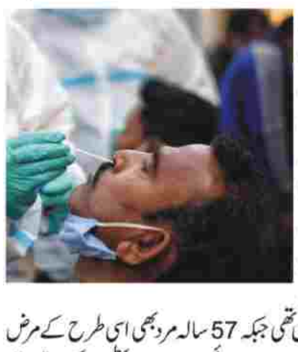

نئی دہلی: ملک بھر میں کورونا کے معاملے تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ راجدھانی دہلی میں بھی کورونا کا قہر جاری ہے۔ نئی لہر میں دہلی میں کورونا وائرس سے پہلی بار ایک دن میں تین لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ کورونا کی زد میں آنے سے اب تک یہاں 11 لوگوں کی جان جا چکی ہے۔ 'امر اُجالا' کی خبر کے مطابق دہلی میں جن تین نئے مریضوں کی کورونا سے موت ہوئی ہے ان میں دو خاتون اور ایک مرد شامل ہیں۔ 57 سالہ خاتون کو ذیابیطس، پھیپھڑے کی بیماری تھی جبکہ 57 سالہ مرد بھی اسی طرح کے مرض میں مبتلا تھا۔ وہیں 83 سالہ ضعیفہ جس کی کورونا سے موت ہوئی ہے اسے ذیابیطس کے ساتھ بلڈ پریشر کا مسئلہ تھا۔ حالانکہ دہلی میں کورونا کے فعال مریضوں میں تین دن سے گراوٹ درج کی جا رہی ہے۔ ہفتہ کو فعال مریضوں کی تعداد گھٹ کر 672 رہ گئی۔ کوئی نیا معاملہ بھی درج نہیں کیا گیا۔ صحت اور خاندانی فلاح محکمہ کے کووڈ ڈیش بورڈ کے مطابق 24 گھنٹے میں 212 مریض کورونا سے صحت یاب ہوئے۔ دہلی میں یکم جنوری سے اب تک 1960 کورونا کے مریض سامنے آئے ہیں جس میں 11 اپنی جان گنوا بیٹھے ہیں۔ کورونا کے کل معاملوں میں دہلی ابھی دوسرے نمبر پر ہے۔ کورونا کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ اس کے نئے ویریئنٹس عام طور پر تیزی سے پھیلتے ہیں لیکن ضروری نہیں کہ وہ پہلے جتنے خطرناک ہوں۔ بزرگ، حاملہ خواتین، چھوٹے بچے اور پہلے سے بیمار شخص سب سے زیادہ جوکھم میں رہتے ہیں۔ ہلکی علامت سے شروع ہو کر سنگین سانس کی دقت تک معاملہ جاسکتا ہے۔ صحت ماہرین کا کہنا ہے کہ انفکشن کے بڑھتے معاملوں کو لے کر گھبرانے یا فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ حالانکہ سردی زکام کے ساتھ سانس لینے میں دقت سے متاثر ہونے والے مریضوں کو ڈاکٹر سے مل کر جانچ کرانا چاہیے۔ زیادہ تر لوگ گھر پر رہ کر ہی ٹھیک ہو رہے ہیں۔ اس لیے انفکشن کی حالت میں بھی زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

کبھی نہرو نے پارلیمنٹ میں ایک رکن پارلیمنٹ سے معافی مانگی تھی اور وہ شخص بلک بلک کر رونے لگا

نئی دہلی: ہندوستانی جمہوریت کی تاریخ میں بہت سے جذباتی اور تاریخی لمحات درج ہیں لیکن ایک ایسا واقعہ ہے جوا?ج بھی لوگوں کو جذباتی کر دیتا ہے۔ ہم بات کر رہے ہیں ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کی جنہوں نے ایک بار پوری پارلیمنٹ میں ایک رکن پارلیمنٹ سے معافی مانگی اور وہ رکن اسمبلی اپنی جگہ پر بلک بلک کر رونے لگا۔ یہ واقعہ 1961 کا ہے جب پنڈت نہرو نے ساگر سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ جوالا پرساد جیوتشی کو ڈانٹ پلائی تھی۔ درحقیقت جبل پور میں پیش ا?ئے اوشا بھارگو واقعہ کی وجہ سے ساگر میں بھی فسادات پھوٹ پڑے۔ وزیر اعظم نہرو ان ہنگاموں سے بہت ناراض ہوئے اور جب پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوا تو ان کا سامنا ساگر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ جوالا پرساد جیوتشی سے ہوا۔ انہیں دیکھ کر پنڈت نہرو بہت غصے میں ا?گئے اور جوالا پرساد سے کہا، 'تمہاری موجودگی میں فسادات ہوئے، تم خود کیوں نہیں مر گئے'۔ وزیر اعظم کی اس ڈانٹ سے جوالا پرساد کو بہت صدمہ ہوا اور انہوں نے اپنا استعفیٰ وزیر اعظم کو پیش کرتے ہوئے فسادات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ اس کے لیے ایک تحقیقاتی کمیٹی بنائی گئی جس کی سربراہی اندرا گاندھی نے کی۔ کمیٹی نے ساگر میں فسادات کی تحقیقات کر کے رپورٹ وزیر اعظم کو سونپی۔ جب کمیٹی کی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کی گئی تو پنڈت نہرو نے ایوان کے اندر رکن پارلیمنٹ جوالا پرساد جیوتشی سے معافی مانگی۔ دراصل، اس رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ ساگر میں فسادات رکن پارلیمنٹ کی کوششوں سے ہی رکے تھے۔ انہوں نے فوج کے ساتھ گھر گھر جا کر امن قائم کرنے کی بہت کوششیں کیں جس سے فساد کی ا?گ میں جل رہا ساگر پرسکون ہوگیا۔ جب پنڈت نہرو نے پورے ایوان میں جوالا پرساد سے معافی مانگی تو جوالا پرساد ایوان میں ہی رونے لگیں۔ اسے روتا دیکھ کر نہرو نے کہا، 'میں ا?پ سے معافی مانگ رہا ہوں اور ا?پ رو رہے ہیں۔' جوالا پرساد نے جواب دیا، 'پنڈت جی، ملک کے وزیر اعظم مجھ سے معافی مانگ رہے ہیں۔ 1961' میں جبل پور کی ایک 20 سالہ لڑکی اوشا بھارگو کو اغوا کر کے غیر انسانی طریقے سے زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ اوشا نے بالا?خر اس ہولناک واقعے سے پریشان ہو کر خودکشی کر لی۔ اسپتال میں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ اوشا بھارگو کے ذریعہ نامزد ملزم کا خاندان بہت بااثر تھا جس کی وجہ سے پولیس کارروائی میں تاخیر ہوئی۔ پولس کے اس لاپرواہ رویے کی وجہ سے جبل پور میں فسادات پھوٹ پڑے تھے۔ (بشکریہ نیوز پورٹل 'اے بی پی')

انجنیئر سہیل خان کا عقد مسعود

پربھنی (سید یوسف) انجنیئر سہیل خان ابن ستار خان کانٹریکٹر ساکن مخدوم پورہ وانگی روڈ، پربھنی کا عقد مسعود ڈاکٹر جویریہ ارم غزالہ بنت محمد منیب الدین موظف ڈپٹی انجنیئر ڈبلو آر ڈی ساکن چیتنیہ نگر، ناندیڑ کے ہمراہ 15، جون 2025 بروز اتوار بعد نماز مغرب مسجد چیتنیہ نگر، ناندیڑ میں بحسن خوبی انجام پایا - اس بزم مناکحت میں پربھنی، ناندیڑ، بسمت، ہنگولی کے عزیز و اقارب دوست احباب و رشتہ داران نے کثیر تعداد میں شرکت فرما کر زوجین کو روشن مستقبل کی دعاؤں سے نوازا - ادارہ بھی اس بزم مناکحت پر ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہے

برطانوی جنگی طیارہ ایف-35 کی بھارت میں ایمرجنسی لینڈنگ

برطانوی جنگی طیارہ ایف-35 کی کیرالہ کے ترووننت پورم بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی ہے۔ ایندھن ختم ہونے کی وجہ سے طیارہ کی ایمرجنسی لینڈنگ کرانے کی نوبت ا?ئی۔ طیارہ نے ہوائی اڈے سے اڑان بھرنے کے بعد ہفتہ کی دیر رات محفوظ لینڈنگ کی۔ پائلٹ نے ایندھن ختم ہونے ہونے کی اطلاع دی اور لینڈنگ کی اجازت مانگی۔ ایف-35 کے نیچے اترتے وقت اسے ہندوستانی فائٹر جیٹس نے اسکارٹ کیا اور محفوظ نیچے اترنے میں مدد کی۔ ایک ذرائع کے مطابق ہوائی اڈے کے افسروں نے ایف 35 کی محفوظ لینڈنگ کرانے کے لیے پورے ہوائی اڈے میں ایمرجنسی کا اعلان کر دیا تھا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ جنگی طیارہ فی الحال ایندھن بھرنے کے انتظار میں کھڑا ہے۔ مرکزی حکومت میں متعلقہ افسروں سے منظوری ملنے کے بعد ایندھن بھرا جائے گا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ طیارہ جدید ترین پانچویں نسل کا اسٹیلتھ فائٹر جیٹ حال میں انڈو پیسفک ریجن میں تعینات ہے۔ اسے دنیا کا سب سے خطرناک فائٹر جیٹ مانا جاتا ہے۔

ٹیم سے باہر سرفراز خان کا شاندار کارکردگی کا مظاہرہ،

انٹرا اسکواڈ میچ میں 76 گیندوں پر طوفانی سنچری

لندن: انگلینڈ کے خلاف پانچ میچوں پر مشتمل ٹیسٹ سیریز کے لیے بھارتی اسکواڈ میں جگہ نہ پانے والے سرفراز خان نے انٹرا اسکواڈ میچ میں شاندار سنچری جڑ کر سب کو چونکا دیا۔ یہ میچ لندن کے بیکن ہیم گراو?نڈ پر بھارت اور بھارت-اے ٹیموں کے درمیان کھیلا جا رہا ہے، جس میں دوسرے دن (14 جون) سرفراز نے صرف 76 گیندوں پر 101 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ ان کی اننگز میں 15 چوکے اور 2 چھکے شامل تھے، جس کے بعد وہ 'ریٹائرڈ آو?ٹ' ہو گئے۔ سرفراز کو حالیہ سلیکشن میں نظر انداز کر کے کرون نائر کو شامل کیا گیا، جو آٹھ سال بعد ٹیسٹ ٹیم میں واپس آئے ہیں۔ سرفراز خان اس وقت انگلینڈ میں موجود ہیں اور حال ہی میں انہوں نے انڈیا-اے کی جانب سے انگلینڈ لائنز کے خلاف 92 رنز کی اننگز بھی کھیلی تھی، لیکن اگلے میچ سے انہیں باہر کر دیا گیا تھا۔ ان کی موجودہ فارم ایک بار پھر سلیکٹرز کے فیصلے پر سوال اٹھا رہی ہے۔ میچ کے دوران بھارتی چیف سلیکٹر اجیت اگرکر اور این سی اے کے سربراہ وی وی ایس لکشمن بھی گراو?نڈ میں موجود تھے۔ ان کے سامنے سرفراز کی اننگز نے ممکنہ واپسی کی راہ ہموار کر دی ہے۔ دوسری طرف ٹیم کے کچھ اہم کھلاڑیوں کی کارکردگی مایوس کن رہی۔ اسٹار تیز گیندباز جسپریت بومرہ کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے، جب کہ محمد سراج نے اگرچہ دو وکٹیں لیں، لیکن ان کا اکانومی ریٹ سات سے زیادہ رہا۔ اوپننگ بلے باز رتراج گایکواڑ کھاتہ کھولے بغیر آو?ٹ ہو گئے۔ سائی سدرشن نے 38 رنز بنائے۔ 13 جون کو کھیلے گئے پہلے دن میں کپتان شبھمن گل اور کے ایل راہل نے نصف سنچریاں اسکور کی تھیں، جب کہ شارذل ٹھاکر نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے کئی وکٹیں حاصل کی تھیں۔ یاد رہے کہ سرفراز خان نے فروری 2024 میں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ وہ اب تک 6 ٹیسٹ میچ کھیل چکے ہیں، جن میں انہوں نے 37.10 کی اوسط سے 371 رنز بنائے، جن میں ایک سنچری اور تین نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ان کا آخری ٹیسٹ میچ نومبر 2024 میں نیوزی لینڈ کے خلاف تھا۔ بھارت اور انگلینڈ کے درمیان پہلا ٹیسٹ 20 جون سے لیڈز کے ہیڈنگلے گراو?نڈ پر شروع ہوگا۔ باقی میچز 2 جولائی کو برمنگھم، 10 جولائی کو لارڈز، 23 جولائی کو مانچسٹر اور 31 جولائی کو اوول میں کھیلے جائیں گے۔ بھارتی اسکواڈ میں شبھمن گل، کے ایل راہل، رشبھ پنت، جڈیجہ، بومرہ، سراج اور کرون نائر سمیت 18 کھلاڑی شامل ہیں، جبکہ انگلش ٹیم کی قیادت بین اسٹوکس کریں گے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ آیڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق آنجہار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔